www.saharaexpressdaily.com sahara expressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
رانچی
سہارا
ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:31 01.02.2025 SATURDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:31/سنیچر/یکم فروری/۲۰۲۵/مطابق/۲/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

گیلین-بیری سنڈروم میں مبتلا مریضوں کے علاج کے لیے خصوصی انتظامات کریں: ہیمنت سورین

رانچی، 31 جنوری (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے آج کانکے روڈ پر واقع چیف منسٹر کے رہائشی دفتر میں محکمہ صحت کے عہدیداروں کے ساتھ گیلین-بیری سنڈروم (جی بی ایس) انفیکشن کی روک تھام اور شناخت شدہ مریضوں کے علاج کے انتظامات کے حوالے سے جاری تیاریوں کا جائزہ لیا۔ محکمہ صحت، طبی تعلیم اور خاندانی بہبود کے وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری میٹنگ میں آن لائن جڑے تھے۔ میٹنگ میں محکمہ صحت کے سینئر افسران نے وزیراعلیٰ کو گیلین-بیری سنڈروم بیماری کے مضر اثرات، علامات اور روک تھام کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس جائزہ میٹنگ میں وزیراعلی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اویناش کمار، محکمہ صحت، طبی تعلیم اور خاندانی بہبود کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اجے کمار سنگھ، ڈائریکٹر مس پروفیسر (ڈاکٹر) راج کمار، نیشنل ہیلتھ مشن کے مہم ڈائریکٹر ابوعمران اور ورچوئل میڈیم کے ذریعے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور سول سرجن موجود تھے۔ جائزہ کے دوران وزیراعلیٰ مسٹر سورین نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ گیلین-بیری سنڈروم (جی بی ایس) بیماری میں مبتلا مریضوں کی شناخت اور اسپتالوں میں ان کے مناسب علاج کے لئے خصوصی انتظامات رکھیں۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ جی بی ایس انفیکشن کو روکنے کے لئے ریاست میں وسیع پیمانے پر تشہیر کریں۔

الیکشن کمیشن ووٹنگ کی ویڈیو کلپ کو محفوظ رکھے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو الیکشن کمیشن کو ووٹنگ کے ویڈیو کلپ کو محفوظ رکھنے کی ہدایت دی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے کمیشن کو پولنگ بوتھ پر زیادہ سے زیادہ ووٹروں کی تعداد 200,1 سے بڑھا کر 500,1 کرنے کے فیصلے کے خلاف درخواستوں کے زیر التوا ہونے کے دوران ووٹنگ کے ویڈیو کلپس کو محفوظ رکھنے کی ہدایت دی۔ بنچ نے کہا کہ ”ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ جواب دہندہ نمبر 1 کو سی ٹی وی ریکارڈنگ کو برقرار رکھنے کی ہدایت دیں، جیسا کہ وہ پہلے کر رہے تھے۔“ بنچ نے یہ حکم اندو پرکاش سنگھ کی طرف سے دائر پی آئی ایل پر دیا۔ عدالت نے یہ ہدایت اس وقت دی جب الیکشن کمیشن کے وکیل نے پی آئی ایل کا جواب دینے کے لیے وقت طلب کیا اور کمیشن کو حلف نامہ داخل کرنے کے لیے مزید تین ہفتے کا وقت دیا۔ مسٹر سنگھ نے اگست 2024 میں الیکشن کمیشن کی خط وکتابت کی درستگی کو چیلنج کیا ہے جس میں پورے ہندوستان میں ہر حلقے کے پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا تھا۔ 15 جنوری کو سپریم کورٹ نے کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش کی عرضی پر مرکز اور الیکشن کمیشن سے جواب طلب کیا تھا۔ مسٹر رمیش نے حال ہی میں 1961 کے انتخابی قواعد میں ترمیم کے خلاف درخواست دائر کی تھی، جس میں سی سی ٹی وی تک عوام کی رسائی کی

انڈونیشیا میں زلزلے کے جھٹکے

جکارتہ، 31 جنوری (یواین آئی) انڈونیشیا کے مغربی صوبے آچے میں جمعہ کو درمیانے درجے کی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ انڈونیشیا کی موسمیات اور جیو فزکس ایجنسی کے مطابق مغربی آچے صوبے میں زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 9.5 تھی۔ اس سے قبل زلزلے کی شدت 2.6 بتائی گئی تھی۔ زلزلے مقامی وقت کے مطابق 03:18 پر آیا، جس کا مرکز سطح سمندر سے 59 کلومیٹر نیچے، جنوبی آچے کے دارالحکومت تاپاک توان سے 28 کلومیٹر جنوب مغرب میں تھا۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی کے ایمرجنسی یونٹ کے اہلکار ہینی نورمانی نے کہا کہ رہائشیوں نے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے لیکن زلزلے کے بعد کسی قسم کے نقصان یا جانی نقصان کی کوئی اطلاعات نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سونامی کی کوئی وارننگ بھی جاری نہیں کی گئی۔

’آپ‘ حکومت ہر خاندان کا 25000 روپے ماہانہ بچا رہی ہے: کجریوال

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کجریوال نے جمعہ کو ایک نئی مہم ’آپ کا بچت پتر‘ شروع کی اور کہا کہ آپ کی حکومت کے تحت ہر خاندان کو ہر ماہ 25000، روپے کی بچت ہو رہی ہے۔ مسٹر کجریوال نے کہا کہ ہفتہ کو ملک کا بجٹ آنے والا ہے اور سب کی نظریں اس پر لگی ہوئی ہیں کہ بجٹ کیا کرے گا۔ اکثر بجٹ اپنے ساتھ مہنگائی لاتا ہے۔ گھر کا بجٹ بگڑ جاتا ہے۔ ایسے میں لوگوں کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہو جاتا ہے کہ آپ کی حکومت ان کے بجٹ پر کتنا اثر ڈال رہی ہے۔ آپ کی حکومت دہلی میں بہت سی سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ عام آدمی پارٹی کی حکومت دہلی کے متوسط طبقے اور غریب طبقوں کو جو سہولیات فراہم کر رہی ہے، اس کی وجہ سے ہر خاندان کو تقریباً 000,25 روپے ماہانہ کا فائدہ ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ جن نئی سہولیات کا اعلان کیا گیا ہے ان سے آنے والے وقت میں تقریباً 10 ہزار روپے ماہانہ کا اضافی فائدہ ملے گا۔ اب دہلی کے لوگوں کو فیصلہ کرنا ہے کہ وہ جھاڑو کا بٹن دبائیں جس سے انہیں 35000 روپے کی بچت ہوگی یا کمل کا بٹن جس سے انہیں 35000 روپے کی چپت لگے ہوگی۔ انہوں نے کہا، ”آج ہم دہلی بھر میں ایک نئی مہم شروع کر رہے ہیں۔ اس کے تحت ہمارے لوگ دہلی میں گھر گھر جائیں گے اور لوگوں سے بچت سرٹیفکیٹ بھریں گے۔ ہم ان خاندانوں کے ساتھ بیٹھیں گے اور معلوم کریں گے کہ اس گھر کو عام آدمی پارٹی کی اسکیموں سے کتنا فائدہ ہوگا۔ اس سے لوگ خود دیکھ لیں گے کہ عام آدمی پارٹی کی موجودہ اسکیموں سے کیا فائدہ حاصل ہو رہا ہے اور آنے والی اسکیموں سے کیا فائدہ ہوگا۔

پٹنہ میں زیورات کی دکان سے 40 لاکھ روپے کی لوٹ

پٹنہ، 31 جنوری (اسٹاف رپورٹر) بہار کے پٹنہ ضلع کے داناپور تھانہ علاقے کے سگنا موڑ میں واقع ایک زیورات کی دکان سے آج دن دیہاڑے پانچ مجرموں نے 40 لاکھ روپے کے زیورات لوٹ لئے۔ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بھانو پرتاپ سنگھ نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ پانچ مجرم سگنا موڑ میں واقع ایک زیورات کی دکان میں داخل ہوئے اور بندوق کی نوک پر 30 سے 40 لاکھ روپے کے زیورات لوٹ کر فرار ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اوکاش کمار کی ہدایت پر اس معاملے کی جانچ کے لیے ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی ٹی مجرموں کی گرفتاری کے لیے تمام ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے مار رہی ہے۔

مہاراشٹر میں بنگلہ دیشی خاتون جعلی ہندوستانی پاسپورٹ کے ساتھ گرفتار

ممبئی، 31 جنوری (یواین آئی) ممبئی میں بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جعلی ہندوستانی پاسپورٹ کے ساتھ بنگلہ دیشی خاتون کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ خاتون کو جمعہ کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ ڈھاکہ جانے والی پرواز میں سوار ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔ اطلاعات کے مطابق خاتون کی شناخت شبیکون نہر روچی کے طور پر کی گئی ہے۔ اسے سٹی پولیس کے امیگریشن حکام نے اس کے سفری دستاویزات کے شبہ میں گرفتار کیا تھا۔ امیگریشن حکام نے اسے مزید پوچھ گچھ کے لیے سہار پولیس کے حوالے کیا اور تفتیش کے دوران معلوم ہوا کہ اس نے 2006 میں دو مختلف شناختوں کا استعمال کرتے ہوئے جھوٹے بہانوں سے اپنے ہندوستانی پاسپورٹ کو حاصل کرنے کے بعد تین بار اس کی تجدید کروائی تھی۔

डा० एन. आबेदीन

फिजिशियन एवं शिशु रोग विशेषज्ञ

Mob:-9334261429

On Call राँची

اقتصادی سروے میں ڈی ریگولیشن اور کاروبار کو آسان بنانے کے اقدامات خوش آئند: صنعت

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) صنعتی دنیا نے اقتصادی سروے میں ڈی ریگولیشن اور ملک میں کاروبار کو آسان بنانے پر زور دیے جانے کو خوش آئند قدم قرار دیا اور کہا ہے کہ ریگولیشن کو آسان بنانے اور پرانے قوانین کو ہٹانے سے ملک میں کاروبار کی لاگت میں کمی آئے گی، جس سے سرمایہ کاری اور مجموعی ترقی کو فروغ ملے گا۔ کامرس اینڈ انڈسٹری آرگنائزیشن ایف آئی سی سی آئی کے صدر ہرش وردھن اگروال نے جمعہ کو پارلیمنٹ میں پیش کئے گئے اقتصادی سروے 2024-25 پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ سروے نے ڈی ریگولیشن اور ملک میں کاروبار کو آسان بنانے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری اداروں کو ان کے بنیادی مشن پر توجہ مرکوز کرنے کی اجازت دینا حکومتوں کی طرف سے ایک اہم تعاون ہوسکتا ہے، جس سے جدت اور مسابقت کو فروغ ملے گا۔ فکی کا خیال ہے کہ ضوابط کو آسان بنانے اور قدیم قوانین کو ہٹانے سے ملک میں کاروبار کرنے کی لاگت میں کمی آئے گی، جس سے سرمایہ کاری اور مجموعی ترقی کو فروغ ملے گا۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ ریگولیٹری اصلاحات کے لیے ریاستی حکومتوں کی فعال شرکت ضروری ہے۔ کاروباری ماحول کو بہتر بنانے میں ریاستوں کا کردار مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مینوفیکچرنگ سیکٹر کی مسابقت میں اصلاحات کی ضرورت پر اقتصادی سروے نے زور دیا ہے، وہ انتہائی اہم ہے۔ تحقیق اور ترقی (آر اینڈ ڈی) اور اختراعی اخراجات میں اضافہ اور پیداوار سے منسلک مراعات (پی ایل آئی) اسکیموں کو مضبوط بنانے سے ملکی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کو تقویت ملے گی۔ فکی کے صدر نے کہا کہ مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی ترقی کے لحاظ سے فکی کا اندازہ حکومت کے تخمینہ سے تھوڑا زیادہ ہے لیکن مرکزی بجٹ 2025 سے توقع ہے کہ کھپت اور سرمایہ کاری کی طلب دونوں کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے ٹیکس کے ڈھانچے کو معقول بنانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ صارفین کے پاس زیادہ قابل استعمال آمدنی حاصل ہو۔ انہوں نے اقتصادی سروے کی اس تجویز سے بھی اتفاق کیا کہ خوراک کی افراط زر سے نمٹنے کے لیے موسمیاتی لچکدار فصلوں کی اقسام اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کے مضبوط نظام کو نافذ کیا جانا چاہیے۔ تنظیم نے فوڈ انفلیشن ریسپانس اینڈ اسٹریٹیجی ٹیم (ایف آئی آر ایس ٹی) میکانزم کی تشکیل کی بھی حمایت کی، جس سے بہتر پیشن گوئی اور منصوبہ بندی میں مدد ملے گی۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ اقتصادی سروے نے توانائی کی حفاظت کو برقرار رکھتے ہوئے توانائی کی منتقلی کو متوازن کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ فکی نے واحد ذریعہ سے درآمدی انحصار کو کم کرنے اور الیکٹرانک گاڑیاں (ای وی)، شمسی اور ونڈ انرجی جیسی صنعتوں کے لیے گھریلو ماحولیاتی نظام تیار کرنے کی سفارشات سے اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ کم کاربن ڈیولپمنٹ پتھ کے طویل مدتی اہداف کے حصول کے لیے ضروری ہوگا کہ ان شعبوں میں سرمایہ کاری بڑھائی جائے۔ کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے ڈائریکٹر جنرل چندر جیت بنرجی نے اقتصادی سروے کو ایک جامع، گہرائی اور بصیرت والا تجزیہ قرار دیا اور کہا کہ یہ سروے ہندوستان کی مستقبل کی پالیسی سازی کو مضبوط کرنے کے لیے ایک باخبر اور ثبوت پر مبنی تناظر فراہم کرتا ہے۔ سروے نے قوم کی تعمیر میں نجی شعبے کے کردار کو بجا طور پر تسلیم کیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال کے درمیان ہندوستان کی اقتصادی رفتار کو برقرار رکھنے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے کاروبار کی لاگت کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر بنرجی نے کہا کہ سروے نے کاروبار کو آسان بنانے 0.2 کی پالیسی پر واضح طور پر زور دیا ہے، جو اختراعات اور کاروبار کو فروغ دے گا۔ اقتصادی سروے کے پیش کردہ ملکی ترقی کے امکانات پر اتفاق کیا گیا ہے۔ مالی سال 2025-26 کے لیے ملک کی جی ڈی پی کی شرح نمو 6.3-6.8 فیصد کے درمیان رہنے کا اندازہ لگایا گیا ہے، جو موجودہ 6.4 فیصد سے قدرے کم ہے۔ سروے میں افراط زر میں مسلسل کمی اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ (سی اے ڈی) کے کنٹرول میں رہنے کو مثبت اشارہ قرار دیا گیا ہے، جو ہندوستان کے معاشی استحکام کی عکاسی کرتے ہیں۔ سی آئی آئی کے ڈائرکٹر جنرل نے کہا کہ سروے میں ہندوستان کو عالمی مسابقتی معیشت کے طور پر ابھرنے کے لیے غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے، گھریلو سپلائی چین کو مضبوط بنانے اور توانائی کی منتقلی اور موسمیاتی تبدیلی پر متوازن نقطہ نظر اپنانے پر زور دیا ہے۔ اس کے علاوہ نوجوانوں کی ہنرمندی کی ترقی اور تعلیم میں بہتری، پرائمری سیکٹر (زراعت اور دیہی معیشت) کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور گورننس میں بہتری کو اقتصادی ترقی کے لئے اہم عوامل قرار دیا گیا ہے۔ اقتصادی سروے میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر بھی توجہ دیے جانے پر مسٹر بنرجی نے کہا کہ اے آئی ہندوستان کے لیے ایک بڑا موقع ہے لیکن یہ ایک چیلنج بھی پیش کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کو اے آئی کے فوائد کو مکمل طور پر قبول کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ اس کی وجہ سے لیبر مارکیٹ پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔

حفظان صحت کے اخراجات میں حکومت کا حصہ 0.48 فیصد تک بڑھ گیا

نئی دہلی 31 جنوری (یواین آئی) مالی سال 2015 اور مالی سال 2022 کے درمیان ملک کی صحت کے کل اخراجات میں حکومت کا حصہ 0.29 فیصد سے بڑھ کر 0.48 فیصد ہوگیا ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے آج پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے اقتصادی سروے 2024-25 میں کہا کہ مالی سال 2022 میں حفظان صحت پر ہونے والے کل اخراجات کا تخمینہ 9,04,461 کروڑ روپے تھا، جو کہ مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا 3.8 فیصد ہے۔ اس کے مطابق موجودہ قیمتوں پر صحت پر کل خرچ 6602 روپے فی شخص ہے۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی کی حکمت عملی اپنے تمام شہریوں کی شمولیت اور بہبود پر زور دیتی ہے۔ حکومت بنیادی طور پر تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، مہارت کی ترقی اور سماجی انفراسٹرکچر کی ترقی کے ذریعے شہریوں کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ حکومت کے احتیاطی اقدامات بشمول اعلیٰ معیاری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک عالمی رسائی، صحت عامہ کے مضبوط انفراسٹرکچر اور طبی تعلیم میں پیشرفت نے اجتماعی طور پر ہندوستان میں صحت کی دیکھ بھال کو سب کے لیے زیادہ قابل رسائی اور سستی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آیوشمان بھارت- پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (اے بی- پی ایم جے اے وائی) نے ہندوستان کی سب سے زیادہ کمزور آبادی کے نچلے 40 فیصد کو صحت کی دیکھ بھال فراہم کر کے حفظان صحت کے شعبے میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ حفظان صحت پر حکومتی اخراجات میں اضافے نے خاندانوں کو درپیش مالی مشکلات کو کم کرنے میں نمایاں اثر ڈالا ہے۔ جنوری 2025 تک اس اسکیم کے تحت 40 لاکھ سے زیادہ بزرگ شہریوں کا اندراج کیا جاچکا ہے۔ اے بی- پی ایم جے اے وائی نے جیب سے باہر کے اخراجات (او او پی ای) کو نمایاں طور پر کم کرنے، 1.25 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی بچت ریکارڈ کرنے اور سماجی تحفظ اور بنیادی صحت پر اخراجات کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

اے اے پی نے دھلی کو اے ٹی ایم بنایا، غریبوں کی فلاح وبھبود کے لیے بی جے پی کی حکومت بنانا ضروری: مودی

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) پر دہلی کو اپنی سیاست چمکانے کے لئے اے ٹی ایم میں تبدیل کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ غریبوں کی فلاح و بہبود کے لئے قومی دارالحکومت میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت بنانا ضروری ہوگیا ہے۔ مسٹر مودی آج دہلی کے دوارکا علاقے میں دوپہر بی جے پی کی ایک انتخابی ریلی سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے ایک دہائی سے زیادہ وقت سے حمراں اے اے پی کو 'آپ-دا' کے نام سے مخاطب کرتے ہوئے اے اے پی کے سربراہ پر اپنی رہائش گاہ کی تعمیر کے لئے خطری رقم خرچ کرنے کے حوالے سے بالواسطہ حملہ کیا۔ انہوں نے کہا،''آپ-دا حکومت نے مرکزی حکومت کی طرف سے بنائے گئے ہزاروں گھر دہلی کے غریب لوگوں کے حوالے نہیں کیے ہیں۔ اپنے لیے کروڑوں کا شیش محل بنوانے والوں کو غریبوں کا یہ درد کبھی سمجھ میں نہیں آئے گا۔ غریبوں کے گھر کے لئے یہاں بی جے پی کی حکومت بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا،''وہ (آپ پارٹی کے لوگ) ٹی وی، اخبارات، سڑکوں کے کنارے اپنے چہرے چمکانے کے لئے پانی کی طرح پیسہ بہا رہے ہیں، لیکن آپ کی گلی، نالی، گٹر، سڑک، پائپ لائن...... ان کو بنانے کے لیے آپدا والے پیسے نہیں دیتے۔ میرا اپنا تو کوئی گھر نہیں ہے، لیکن میرا خواب ہے کہ میں ہر غریب کو پکا گھر دوں۔ وزیر اعظم نے کہا،'' یہاں کی آپ-دا حکومت پوری کوشش کررہی ہے کہ آپ کو پکا گھر نہ ملے۔ پچھلے 11 سال میں آپ-دا نے سب کے سامنے لڑائی جھگڑا ہی کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مرکزی حکومت سے لڑتے ہیں، یہ ہریانہ کے لوگوں سے لڑتے ہیں، وہ اتر پردیش کے لوگوں سے لڑتے ہیں، یہ مرکزی حکومت کی اسکیموں کو لاگو نہیں ہونے دیتے۔''انہوں نے کہا کہ اگر دہلی میں یہی آپ-دا والے ہی رہے، تو دہلی ترقی میں پیچھے رہ جائے گی اور برباد ہوتی جائے گی۔

وزارت خارجہ ایران میں لاپتہ ہندوستانیوں کی تلاش میں سرگرم

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) حکومت ہند ایران میں تین لاپتہ ہندوستانی شہریوں کی تلاش کی خبروں کے سلسلے میں حکومت ایران اور لاپتہ ہندوستانیوں کے اہل خانہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور ایرانی حکام سے ان کی تلاش کو یقینی بنانے کی درخواست کی ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں ایران میں لاپتہ ہندوستانی شہریوں کے بارے میں ایک سوال پر کہا کہ''ہم ان معاملات سے واقف ہیں اور ہم تین لاپتہ ہندوستانی شہریوں کے اہل خانہ سے مسلسل رابطے میں ہیں'' بتایا جاتا ہے کہ وہ کاروباری مقاصد کے لیے سفر کر رہے تھے۔ ان کے اہل خانہ کا ایران پہنچنے کے فوراً بعد ان سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ یہ معاملہ دہلی میں ایرانی سفارت خانے اور تہران میں ایرانی وزارت خارجہ کے ساتھ اٹھایا گیا ہے۔''وزارت خارجہ اور تہران میں ہندوستانی سفارت خانہ ایرانی حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں اور لاپتہ شہریوں کو تلاش کرنے اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانے میں ان سے مدد کی درخواست کی ہے۔'' مالدیپ میں معاشی بحران کے حوالے سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں ترجمان نے کہا کہ''ہم مالدیپ کے حکام سے ان کو درپیش صورتحال پر مسلسل رابطے میں ہیں۔ حالیہ معاہدوں کے نتیجے میں مالدیپ کی حکومت کو محصولات میں نقصان پہنچنے کا امکان ہے، جو یقیناً تشویشناک ہے اور ملک کے طویل مدتی مالیاتی استحکام کے لیے اچھا اشارہ نہیں ہے۔ ظاہر ہے، ہمیں اپنی پالیسیاں بناتے وقت اس بات کو ذہن میں رکھنا ہوگا۔'' جب بنگلہ دیش کی سرحد پر باڑ لگانے کے حوالے سے محکمہ داخلہ کے مشیر کے بیان پر ردعمل ظاہر کرنے کے لیے مسٹر جیسوال سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) اور بنگلہ دیش بارڈر گارڈز (بی جی بی) کے درمیان 17 سے نئے ڈائریکٹر جنرل سطح کی بات چیت ہوگی۔ 20 فروری کو دہلی میں منعقد ہونے والا ہے، جس کے دوران سرحد سے متعلق مسائل پر بات کرنے کی تجویز ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ تمام باہمی اتفاق کردہ معاہدوں کا احترام کیا جائے گا۔ یہ سرحدی حفاظتی دستوں کے درمیان منظم مصروفیت کی بنیاد بناتے ہیں اور سرحد کے ساتھ باہمی طور پر فائدہ مند سیکورٹی اور تجارتی انفراسٹرکچر کی تشکیل میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔ کانگو میں تنازعہ میں پھنسے ہندوستانی شہریوں کی حفاظت سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ''ہم جمہوریہ کانگو میں ہونے والی پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ کانگو کے کچھ شہروں اور کچھ علاقوں میں تنازعہ جاری ہے۔ ہمیں سیکورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش ہے۔ ہم تنازعہ کے پرامن حل کا مطالبہ کرتے ہیں۔ کنشاسا میں ہمارے سفارت خانے نے گوما کے علاقے میں رہنے والے ہندوستانیوں کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے، جہاں لڑائی ہوئی ہے۔ گوما میں تقریباً 1000 ہندوستانی شہری رہ رہے تھے لیکن تنازع شروع ہونے کے بعد سے ان میں سے زیادہ تر محفوظ مقامات پر چلے گئے ہیں۔ سفارت خانہ کمیونٹی کے ساتھ ان کی فلاح وبہبود اور حفاظت کے لیے مسلسل رابطے میں رہتا ہے۔ تقریباً 1,200 ہندوستانی فوجی مشرقی کانگو میں اقوام متحدہ کے مونوسکو امن مشن کے ایک حصے کے طور پر ملک میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔''ہم کانگو میں بدلتی ہوئی صورتحال کے حوالے سے اقوام متحدہ کے ساتھ مستقل رابطے میں ہیں۔''

جس طرح سے بی جے پی-اے اے پی پیسے کی تقسیم کر رہے ہیں، یہ واضح نہیں ہے کہ وہ سیاست میں ہیں یا بازار میں: دکشت

نئی دہلی 31 جنوری (یواین آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور نئی دہلی اسمبلی حلقہ سے امیدوار سندیپ دکشت نے عام آدمی پارٹی (اے اے پی)، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی دونوں ایک جیسے ہیں۔ پارٹیاں ووٹ حاصل کرنے کے لیے پیسے بانٹ رہی ہیں، جس کو دیکھ کر یہ واضح نہیں ہوتا کہ وہ سیاست میں ہیں یا بازار میں۔ مسٹر کیجریوال پر تنقید کرتے ہوئے مسٹر دکشت نے جمعہ کو کہا کہ''کبھی کبھی مجھے سمجھ نہیں آتی کہ مسٹر کیجریوال نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) میں کیا تعلیم حاصل کی ہے۔ انجینئر ہونے کے باوجود ایسی بے تکی باتیں کہہ رہے ہیں جو پانچویں یا چھٹی جماعت کا طالب علم بھی نہیں کہے گا۔ مجھے لگتا ہے کہ کیجریوال نے دھوکہ دے کر امتحان پاس کیا ہے۔ میں انہیں مشورہ دوں گا کہ وہ اپنی انجینئرنگ کی کتابیں پڑھیں۔ انہیں پتہ چل جائے گا کہ وہ کتنا جھوٹ بولتے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ میں نے بہت کام کیا ہے، لیکن ہم صرف یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ جو بھی کہیں، ریکارڈ کے ساتھ کہیں۔ آج سہ پہر 3 بجے یہ واضح ہوجائے گا کہ کانگریس سچ کہہ رہی ہے یا عام آدمی پارٹی۔

تہوررانا کی حوالگی کا راستہ صاف

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) ممبئی میں 26 نومبر 2008 کے دہشت گردانہ حملے کے معاملے میں تہوررانا کی حوالگی کا راستہ صاف ہوگیا ہے اور اب ہندوستان اور امریکہ کی حکومتوں کے درمیان اس عمل پر کام شروع ہوگیا ہے جمعہ کو یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے،

وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، امریکی سپریم کورٹ نے 21 جنوری 2025 کو ملزمان کی درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کردیا اب ہم ممبئی دہشت گردانہ حملے کے ملزم کے ہندوستان کے حوالے کرنے کے طریقہ کار کے معاملے پر امریکی فریق کے ساتھ رکام کر رہے ہیں۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ اس سلسلے میں ہونے والی پیش رفت سے متعلق معلومات کا اشتراک کیا جائے گا۔

کیجریوال کے گھر کے باہر یوتھ کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) یوتھ کانگریس نے جمعہ کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رہنما اروند کیجریوال کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج کیا اور ان پر جھوٹ بولنے اور عوام کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے یوتھ کانگریس کے ترجمان ورون پانڈے نے بتایا کہ کارکنان یوتھ کانگریس کے باہر تنظیم کے صدر ادے بھانو چب کی قیادت میں جمع ہوئے اور

فیروز شاہ روڈ پر مسٹر کیجریوال کے گھر کی طرف روانہ ہوئے، لیکن پولیس نے انہیں روک دیا۔ آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ اس کے خلاف کارکنوں نے شدید احتجاج کیا۔ تنظیم کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چب نے کہا کہ جب سے عام آدمی پارٹی دہلی میں اقتدار میں آئی ہے، آلودگی اور گندگی دہلی کی پہچان بن گئی ہے، اروند کیجریوال اور بی جے پی صرف ایک دوسرے پر الزام تراشی کی سیاست میں مصروف ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عام آدمی پارٹی اور مسٹر کیجریوال نے جمنا کی صفائی سے متعلق بڑے بڑے وعدے کئے تھے، لیکن وہ سب جھوٹ نکلے۔ دہلی کی لائف لائن جمنا ندی آلودگی سے نبرد آزما ہے، یہ کچرے اور سیوریج سے بھری ہوئی ہے اور اس سب کے لیے مسٹر کیجریوال ذمہ دار ہیں۔

کنیکٹیویٹی انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے: اقتصادی سروے

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) اقتصادی سروے 2024-25 میں کہا گیا ہے کہ موجودہ مالی سال میں کنیکٹیویٹی انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کی وجہ سے کنیکٹیویٹی میں اضافہ جاری ہے اور کئی دہائیوں کے دوران کنیکٹیویٹی انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کو برقرار رکھنے کے لیے اگلے دو برسوں میں ہندوستان کی بلند شرح نمو کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے آج پارلیمنٹ میں اقتصادی سروے 2024-25 (2024-25) پیش کیا جس میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 2025 کے دوران ٹریفک، نقل وحمل اور سڑک رابطہ کی سہولیات میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والی دہائیوں میں ترقی کی بلند شرح کو برقرار رکھنے کے لیے ہندوستان کو بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے۔ سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال کے مقابلے اس سال ریلوے نیٹ ورک کی توسیع میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جبکہ رولنگ اسٹاک میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ریلوے اسٹیشن کے بنیادی ڈھانچے پر توجہ اور انجنوں اور ٹرین کے ڈبوں کی تعداد میں اضافہ اور بہتری نے ریلوے سیکٹر میں مسافروں کی سہولیات میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ ہندوستانی ریلوے اپنے سگنلنگ اور حفاظتی نظام کو جدید بنا کر اور ریلوے کے وسیع نیٹ ورک میں حفاظت کو یقینی بنا کر ٹرین آپریشن کے معیار کو بہتر بنا رہا ہے۔ ریل کے سفر کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف انتظامات کیے گئے ہیں جس میں مکینیکل سگنلنگ سسٹم کا خاتمہ، کاوچ آٹومیٹک ریلوے پروٹیکشن سسٹم، الیکٹرانک انٹرلاکنگ، آٹومیٹک بلاک سگنلنگ اور الیکٹرانک انٹرلاکنگ کے لیے سگنل ڈیزائن آٹومیشن ٹول جیسی چیزیں شامل ہیں۔ سروے کے مطابق ریل نظام میں گتی شکتی ملٹی ماڈل کارگو ٹرمینلز (جی سی ٹی) قائم کیے جارہے ہیں۔ 31 اکتوبر 2024 تک 91 گتی شکتی ملٹی ماڈل کارگو ٹرمینلز اور 234 سائٹس کی منظوری دی گئی۔ صفر کاربن کے اخراج کے مقصد کے لیے انڈین ریلوے نے 2029-30 تک 30 گیگا واٹ قابل تجدید توانائی کا ہدف مقرر کیا ہے۔ جس کے لیے اکتوبر 2024 تک 375 میگاواٹ سولر انرجی اور 103 میگاواٹ ونڈ انرجی مقرر ہے۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ پی ایم گتی شکتی پورٹل پر دکھائے گئے تین ریلوے راہداریوں کے تحت 11.17 لاکھ کروڑ روپے کے 434 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت، 17 پروجیکٹ (16,434 کروڑ روپے کی مالیت) مکمل ہوچکے ہیں اور فی الحال 8 پروجیکٹ (16,614 کروڑ روپے کی) پر کام جاری ہے۔ اپریل اور اکتوبر 2024 کے درمیان نئی وندے بھارت ٹرینوں کے 17 جوڑے ہندوستانی ریلوے کے نیٹ ورک میں شامل کیے گئے ہیں اور 228 کوچز تیار کیے گئے ہیں۔ پورٹ، شپنگ اور اندرون ملک آبی نقل وحمل کے شعبے کے بارے میں سروے میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 2025 میں بندرگاہوں کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے، جس سے آپریشنل کارکردگی میں بہتری آئی ہے اور ملک کی بڑی بندرگاہوں پر اوسطاً کنٹینر کی آمدورفت میں کمی آئی ہے۔ مالی سال 2024 میں یہ 48 گھنٹے 1 منٹ تھا جو مالی سال 2025 (اپریل تا نومبر) میں 30 گھنٹے 4 منٹ تک پہنچ گیا۔ اس شعبے میں کی گئی اصلاحات میں کہا جاتا ہے کہ مرکزی حکومت نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 69 ہزار 800 کروڑ روپے کی لاگت کے 98 پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے جس میں 23 مشترکہ پروجیکٹ بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پی پی پی کی 38 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے وادھون پورٹ پروجیکٹ تیار کیا جارہا ہے۔ اس وقت 41 ہزار 480 کروڑ روپے کی لاگت کے 56 پروجیکٹ چل رہے ہیں، جس سے بندرگاہ کی صلاحیت میں تقریباً 550 ملین ٹن سالانہ (ایم ٹی پی اے) کا اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اکتوبر 2024 کے دوران لوتھل میں 14 گیلریوں کے ساتھ ایک میوزیم سمیت نیشنل میری ٹائم ہیریٹیج کمپلیکس کی منظوری دی گئی، جس میں سب سے اونچا لائٹ ہاؤس میوزیم، ہندوستانی بحریہ کی ایک وسیع گیلری اور ایک خصوصی تفریحی پارک شامل ہے۔ اسی طرح، بحر ہند میں عظیم نکوبار جزیرے کی گلیتھیا بے میں ایک بین الاقوامی کنٹینر ٹرانس شپمنٹ پورٹ کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد ہندوستانی مشرقی ساحلی بندرگاہوں اور پڑوسی ممالک کے ساتھ ٹرانس شپمنٹ کو فروغ دینا ہے۔ اربن واٹر ویز پروجیکٹ کے تحت 1303 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں پر کام ہورہا ہے اور فی الحال 30 میں سے 16 پروجیکٹ مکمل ہوچکے ہیں۔ ان ترقیاتی کاموں سے 35 لاکھ مسافروں کو فائدہ ہوا ہے اور 5 لاکھ گاڑیوں اور سازوسامان کے 1 لاکھ ٹرکوں کی آمدورفت میں سہولت ہوئی ہے۔ ہندوستان شمال مشرقی خطے میں اپنی آبی گزرگاہوں کے رابطے کو تیزی سے بڑھا رہا ہے۔ اس کے لیے بنگلہ دیش میں آبی گزرگاہوں کی ترقی میں 80 فیصد حصہ ڈالا جارہا ہے اور 305 کروڑ روپے کا ایک منصوبہ ہے۔ برہم پتر اور باراک ندیوں اور ہند-بنگلہ دیش پروٹوکول روٹ کی ترقی کے لیے ہندوستان 1,100 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کررہا ہے۔ روڈ ٹرانسپورٹ سیکٹر کے حوالے سے اکنامک سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کا کل روڈ نیٹ ورک 63.4 لاکھ کلومیٹر ہے جس میں 1 لاکھ 46 ہزار 195 کلومیٹر کا نیشنل ہائی وے نیٹ ورک بھی شامل ہے۔ نیشنل ہائی وے نیٹ ورک ہندوستان میں روڈ ٹرانسپورٹ کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ اگرچہ یہ ملک میں سڑکوں کے نیٹ ورک کا صرف دو فیصد ہے، لیکن یہ سڑکوں کے ذریعے 40 فیصد مال برداری اور ٹریفک کے لیے ذمہ دار ہے۔ روڈ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں اصلاحات پر بات کرتے ہوئے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ملک میں پراجیکٹ پر مبنی قومی شاہراہوں کی ترقی کے بجائے راہداری کی بنیاد پر سڑکوں کی ترقی کو ترجیح دی گئی ہے جس کی وجہ سے ملک میں شاہراہوں کی تعداد میں بے مثال اضافہ ہوا ہے۔ یہ تعداد سال 2014 میں 91 ہزار 287 کلومیٹر تھی جو 2024 میں بڑھ کر 1 لاکھ 46 ہزار کلومیٹر ہوگئی ہے۔ ہندوستان مالا پروجیکٹ، چار دھام مہامرگ پروجیکٹ، نیشنل ہائی اسپیڈ کوریڈور اور چار لین اور اس سے اوپر کی قومی شاہراہوں کو اہمیت دی جارہی ہے۔ سڑکوں کے رابطے کو بہتر بنانے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے گئے ہیں، جن میں شاہراہوں پر جدید ٹریفک مینجمنٹ، لاجسٹک پارکس کی ترقی، گاڑیوں کے اسکریپ کا پائیدار انتظام اور کئی روپ وے منصوبے شامل ہیں۔ شہری ہوابازی کے شعبے میں اقتصادی سروے میں کہا گیا ہے کہ ہوائی اڈے کے آپریٹرز اور بلڈرز بشمول ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا مالی سال 2020 سے 2025 کے درمیان 91 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے سرمایہ خرچ کے منصوبے پر کام کر رہے ہیں۔ اس رقم کے تحت نومبر 2024 تک تقریباً 91 فیصد کام مکمل ہوچکا ہے۔ اس شعبے میں کی گئی بہتری کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اڑان اسکیم کے تحت اب تک 88 ہوائی اڈوں کو جوڑنے والے 619 ہوائی راستے چلائے جارہے ہیں جن میں 2 ایروڈوم اور 13 ہیلی پورٹ شامل ہیں۔ مالی سال 2024 تک ایئرپورٹ کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت 0.8 ملین میٹرک ٹن تک پہنچ جائے گی۔

راجیہ سبھا نے منموہن سنگھ، اوم پرکاش چوٹالہ کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) راجیہ سبھا نے آج سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ اور ہریانہ کے سابق وزیر اعلی اوم پرکاش چوٹالہ کو جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ چیرمین جگدیپ دھنکھڑ نے آج صبح ایوان کی کارروائی شروع کرتے ہوئے ایوان کے اراکین سدانند مہلو شیٹ تناڈے اور ساکیت گوکھلے کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔ مسٹر دھنکھڑ نے سابق ممبران مسٹر سنگھ، مسٹر چوٹالہ اور ہرویندر سنگھ ہنس پال کے انتقال کے بارے میں ایوان کو آگاہ کیا۔ اس کے بعد ایوان نے خاموشی اختیار کی اور تمام سابق اراکین کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے اقتصادی سروے 2024-25 ایوان میں پیش کیا۔

دسمبر 2024 میں اہم شعبوں کی پیداوار میں 4 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) آٹھ بڑی صنعتوں کی پیداوار، جن کا صنعتی پیداوار اشاریہ میں 27.40 فیصد ہے، دسمبر 2024 میں سالانہ بنیادوں پر 4 فیصد بڑھ گیا ہے۔ جمعہ کو وزارت تجارت اور صنعت کی طرف سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق دسمبر 2024 میں کوئلہ، بجلی، اسٹیل، سیمنٹ، ریفائنری مصنوعات، کھاد اور خام تیل کی پیداوار میں مثبت اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سرکاری اعدادوشمار کے مطابق دسمبر 2023 کے مقابلے دسمبر 2024 میں کوئلے کی پیداوار میں 5.3 فیصد اضافہ ہوا ہے جبکہ اس عرصے کے دوران خام تیل کی پیداوار میں 0.6 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ دسمبر 2024 میں قدرتی گیس کی پیداوار میں 1.8 فیصد کمی آئی ہے۔ دسمبر 2024 کے دوران پیٹرولیم ریفائنری، کھاد اور اسٹیل کی پیداوار میں بالترتیب 2.8 فیصد، 1.7 فیصد اور 5.1 فیصد اضافہ متوقع ہے۔ دسمبر 2024 میں سیمنٹ کی پیداوار میں 4 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ بجلی کی پیداوار میں 5.1 فیصد اضافہ ہوا۔

کانگریس کے خاندانی رکن نے قبائلیوں کی توہین کی: مودی

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی کا نام لیے بغیر جمعہ کو کہا کہ انہوں نے صدر دروپدی مرمو کے لیے نازیبا الفاظ کا استعمال کیا ہے اور یہ ملک کی قبائلی برادری کی توہین ہے۔ دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے دارالحکومت کے دوارکا میں منعقد ایک بہت بڑی انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ'' شاہی خاندان کے ایک رکن نے کہا کہ قبائلی بیٹی نے بورنگ تقریر کی۔ دوسرا رکن اس سے بھی ایک قدم آگے بڑھ گیا۔ انہوں نے صدر کو پورتھنگ کہا، غریب کہا، چیز کہا، تھکا دینے والا کہا۔ یہ ملک کے قبائلی بھائیوں اور بہنوں کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک نے کانگریس کے شاہی خاندان کا غرور پھر دیکھا ہے۔ آج ہماری محترم صدر محترمہ دروپدی مرمو نے پارلیمنٹ سے خطاب کیا۔ انہوں نے ہم وطنوں کی کامیابیوں اور ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کے بارے میں بتایا۔ ہندی ان کی مادری زبان نہیں ہے، پھر بھی انہوں نے بہت عمدہ تقریر کی، لیکن کانگریس کا شاہی خاندان ان کی توہین کرنے پر اتر آیا ہے۔

مودی کا دورہ امریکہ جلد

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی دعوت پر جلد ہی امریکہ کا دورہ کرنے کی تیاری کر رہے ہیں وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ''وزیر اعظم اور مسٹر ٹرمپ نے حال ہی میں ٹیلی فون پر بات چیت کی تھی دونوں فریق ہندوستان-امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید گہرا کرنے کے لیے وزیر اعظم کے دورہ امریکہ کے منتظر ہیں۔ دورے کی مخصوص تاریخوں کا اعلان وقت پر کیا جائے گا۔''

عام خاندان میں صحت کے اخراجات مسلسل کم ہورہے ہیں: مرمو

نئی دہلی، 31 جنوری (یواین آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ معاشرے کے ہر طبقے کو

سستی، قابل رسائی اور معیاری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے اور اسپتال، علاج اور ادویات کی دستیابی کی وجہ سے ایک عام خاندان میں صحت پر ہونے والے اخراجات مسلسل کم ہورہے ہیں۔ جمعہ کو بجٹ اجلاس سے قبل پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا کہ ملک میں ایک لاکھ 75 ہزار آیوشمان آروگیہ مندر بنائے گئے ہیں تاکہ شہریوں کو صحت کی بہتر خدمات فراہم کی جاسکیں۔ کینسر کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور علاج کے اخراجات کے پیش نظر کینسر کی کئی ادویات کو درآمدی ڈیوٹی سے استثنیٰ دے دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک تقریباً نو کروڑ خواتین کی سروائیکل کینسر کی جانچ کی جاچکی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ حکومت کی کوششوں سے دماغی بخار سے لڑنے میں ملک نے کافی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اس کی وجہ سے اموات کی شرح اب چھ فیصد تک آگئی ہے۔ قومی ٹی بی کے خاتمے کے پروگرام کے تحت ٹی بی کے مریضوں کی تعداد میں بھی کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا،''میں اپنے تمام ہم وطنوں اور ممبران پارلیمنٹ سے اپیل کرتی ہوں کہ ہم مل کر ٹی بی سے پاک ہندوستان کی مہم کو کامیاب بنانے میں اپنا حصہ ڈالیں۔'' انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں زچگی کی شرح اموات اور بچوں کی شرح اموات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ حاملہ خواتین اور بچوں کے لیے ویکسینیشن پروگرام کی درست نگرانی کے لیے یو-وِن پورٹل شروع کیا گیا ہے۔

یورپی یونین کی روس پر نئی پابندیوں کا پیکیج تیار

آستانہ، 31 جنوری (یو این آئی) یورپی یونین کے خصوصی نمائندے برائے بین الاقوامی پابندیاں ڈیوڈ اوسلیوان نے اعلان کیا ہے کہ ہم نے روس پر پابندیوں کا 16 واں پیکج تیار کیا ہے۔ڈیوڈ اوسلیوان نے روس یوکرین جنگ چھڑنے کے بعد سے چوتھی بار قازقستان کا دورہ کیا اور دارالحکومت آستانہ میں اپنے رابطوں کے بعد پریس بریفنگ دی۔قازقستان کے حکام کے ساتھ اہم پیش رفت ہونے کی وضاحت کرتے ہوئے اوسلیوان نے کہا کہ" یورپی یونین کا روسی فیڈریشن کے ساتھ قازقستان کے سرکاری تجارتی تعلقات میں مداخلت یا ان میں کسی بھی طرح سے رکاوٹ ڈالنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔"اوسلیوان نے اس تشویش کا اظہار کیا کہ کاروباری دنیا کے کچھ نمائندے پابندیوں سے بچنے کے لیے قازقستان کو ایک پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کررہے ہیں، ہم یہاں پر یورپی یونین اور جی 7 ممالک میں تیار کردہ اور روس پر پابندیوں کی فہرست میں شامل ہونے والی مصنوعات کی برآمدات کی بات کررہے ہیں۔ہم اس تناظر میں قازق حکام کے ساتھ قائم ہونے والے تعاون کا خیر مقدم کرتے ہیں۔انہوں نے یورپی یونین کے روس کے برخلاف پابندیوں کے سولہویں پیکیج کی تیاری کا بھی ذکر کیا۔

سعودی حکومت کا رمضان اور عید سے متعلق اہم اعلان

ریاض، 31 جنوری (یو این آئی) ماہ مقدس رمضان المبارک کی آمد میں ایک ماہ ہی باقی رہ گیا ہے سعودی حکومت کی جانب سے رمضان اور عید سے متعلق اہم اعلان کیا گیا ہے۔سبق نیوز کے مطابق رمضان المبارک کی آمد سے ایک ماہ قبل ہی سعودی عرب کی وزارت تجارت نے رمضان المبارک اور عیدالفطر کے لیے تجارتی سامان پر ''سیل'' لگانے کے لیے پرمٹ جاری کرنے کا اعلان کردیا ہے۔رپورٹ کے مطابق وزارت تجارت کا کہنا تھا کہ روایتی اور ڈیجیٹل مارکیٹس کے لیے'سیل' پرمٹ کی درخواستیں 10 شعبان سے وصول کی جائیں گی۔پرمٹ حاصل کرنے کے لیے درخواستیں http:ales.mc.gov.sa پر اپ لوڈ کی جاسکتی ہیں۔وزارت نے رمضان المبارک اور عیدالفطر کے لیے رعایتی نرخوں پر اشیاء کی فروخت کرنے کا آغاز 9 فروری 2025 سے کیے جانے کا اعلان کیا ہے جو 5 شوال مطابق 3 اپریل 2025 تک جاری رہے گا۔وزارت تجارت نے صارفین کی سہولت کے لیے'سیل' لگائے جانے والے اشتہار پر بارکوڈ سسٹم لگانے کی ہدایت بھی کی ہے جس کے ذریعے خریدار اس بات کی تصدیق کرسکتے ہیں کہ سیل درست ہے یا نہیں۔واضح رہے وزارت تجارت کے قانون کے مطابق رعایتی نرخوں کا اعلان کرنے سے قبل وزارت تجارت سے پرمٹ حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے جس کے بغیر کوئی تجارتی ادارہ'سیل' کے اعلانات نہیں لگا سکتا۔پرمٹ کے بغیر رعایتی نرخوں کی اشتہاری مہم چلانا خلاف قانون شمار کیا جاتا ہے جس پر جرمانہ مقرر ہے۔

منگولیا میں گردن توڑ بخار کے انفیکشن سے بچہ مر گیا

اولانبتار، 31 جنوری (یو این آئی) منگولیا کی راجدھانی اولانبتار میں مینگوکوکل گردن توڑ بخار میں مبتلا ایک تین سالہ بچے کی جمعہ کو موت ہو گئی۔یہ اطلاع منگولیا کے نیشنل سینٹر فار کمیونیکیبل ڈیزیز (این سی سی ڈی) نے دی ہے۔این سی سی ڈی نے کہا کہ بچے کو جمعرات کو تشویشناک حالت میں سنٹر میں داخل کرایا گیا تھا اور علاج کے باوجود شدید بیماری کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔مرکز نے کہا کہ باینگول ضلع میں مینگوکوکل انفیکشن کا ایک مشتبہ کیس بھی رپورٹ ہوا ہے، جس کے لیبارٹری ٹیسٹ کے نتائج زیر التوا ہیں۔انہوں نے لوگوں کو خبردار کیا ہے اور انہیں احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور چوکنا رہنے کی ہدایت کی ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ مینگوکوکل بیماری مینگی ڈیٹسنیسیر یا نامی جراثیم کی وجہ سے ہوتی ہے، جو دماغ اور خون کی حفاظتی تہہ کو بری طرح متاثر کرسکتی ہے۔اگر علاج نہ کیا جائے تو یہ شرح اموات کا باعث بن سکتی ہے۔یہ بیماری ویکسین سے بچاؤ کے قابل ہے۔بخار، قے، متلی، سر درد، اکڑن گردن، کمر میں درد اور روشنی کی حساسیت میں اضافہ اس بیماری کی علامات ہیں۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ این سی سی ڈی کے مطابق ایشیائی ملک منگولیا میں پچھلے سال مینگوکوکل مینجائٹس انفیکشن کے دو کیس رپورٹ ہوئے تھے۔

شمالی ایران میں منی بس اور ٹرک میں تصادم میں دو افراد ہلاک، 19 زخمی

تہران، 31 جنوری (یو این آئی) ایران کے شمالی صوبے البرز میں جمعرات کو ایک انٹرسٹی ہائی وے پر منی بس اور سیمی ٹریلر ٹرک کے درمیان تصادم میں کم از کم دو افراد ہلاک اور 19 دیگر زخمی ہوگئے۔سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے یہ اطلاع دی۔ادثے میں زخمی ہونے والے تمام افراد کو دو ہیلی کاپٹروں اور آٹھ ایمبولینسوں کے ذریعے ہسپتال منتقل کیا گیا،" ارنا نے البرز یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز کے ایمرجنسی میڈیکل سروسز کے شعبے کے سربراہ احمد مہدوی کے حوالے سے بتایا۔انہوں نے کہا کہ صوبائی ٹریفک پولیس حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کررہی ہے۔

میانمار میں ایمرجنسی میں چھ ماہ کی توسیع

ینگون، 31 جنوری (یو این آئی) میانمار کی قومی دفاع اور سلامتی کونسل (این ڈی ایس سی) نے جمعہ کو ملک میں ہنگامی حالت کو چھ ماہ تک بڑھانے کا فیصلہ کیا۔میانمار کے سرکاری ریڈیو اور ٹیلی ویژن (ایم آر ٹی وی) نے اطلاع دی ہے کہ جمعہ کو نیپیداو میں منعقدہ این ڈی ایس سی اجلاس میں موجود تمام اراکین نے ہنگامی حالت میں توسیع پر اتفاق کیا۔یہ توسیع ریاستی آئین کی دفعہ 425 کے تحت کی گئی تھی۔رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ توسیع انتخابات کے کامیابی سے انعقاد کے لیے درکار کام اور ان پر عمل درآمد کے لیے امن و استحکام کی ضرورت کی وجہ سے ہوئی ہے۔رپورٹ کے مطابق ملاقات میں انتخابی تیاریوں، زراعت اور جانوروں کی مصنوعات کی پیداوار میں اضافہ، قومی ترقی کے لیے تعلیم کے شعبے کو مضبوط کرنے کی کوششوں اور صحت کے شعبے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس کے علاوہ آفات کے بعد بحالی کے کاموں اور مسلح تنازعات کے خاتمے اور دیرپا امن کے حصول کی کوششوں پر بھی ملاقات میں تبادلہ خیال کیا گیا۔اس سے قبل یہ اقدام ایک ایسے وقت میں اٹھایا گیا ہے جب میانمار میں فوجی حکومت کے خلاف مظاہرے اور جھڑپیں جاری ہیں، جو 2021 میں فوجی بغاوت کے بعد سے ملک پر حکومت کررہی ہے۔قابل ذکر ہے کہ فروری 2021 میں ایک سال کے لیے ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا تھا، جس کے بعد 31 جنوری 2025 تک چھ ماہ کی توسیع کی گئی تھی۔

میکسیکو نے امریکہ میں دو تارکین وطن کے ساتھ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی شکایت کی

میکسیکو سٹی، 31 جنوری (یو این آئی) میکسیکو کی وزارت خارجہ نے ملک بدری کے دو غیر دستاویزی تارکین وطن کی جانب سے امریکی حکومت سے شکایت درج کرائی ہے جنہوں نے امریکی حکام پر ملک بدری کی کارروائی کے دوران ان کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا الزام لگایا ہے۔میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔انہوں نے کہا کہ دو تارکین وطن، ایک میکسیکن مرد اور ایک گوئٹے مالائی خاتون، جو ملک بدری کی تازہ ترین پروازوں پر میکسیکو پہنچے تھے، نے اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی کی اطلاع دی۔تاہم ان دونوں نے یہ نہیں بتایا کہ انہیں کس قسم کی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔میکسیکو سٹی میں نیشنل پیلس میں اپنی پریس کانفرنس کے دوران محترمہ شین بام نے کہا کہ وزارت خارجہ نے امریکی کسٹمز اور بارڈر پروٹیکشن ایجنسی کے خلاف شکایت درج کرنے، امریکی خلاف ورزیوں کی باضابطہ مذمت کرنے اور کیس کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی دوبارہ انتخابی مہم کے دوران عہدہ سنبھالنے کے بعد غیر قانونی تارکین وطن کو بڑے پیمانے پر ملک بدر کرنے کا وعدہ کیا تھا۔مسٹر ٹرمپ کے 20 جنوری کو حلف لینے کے بعد سے امریکہ کے کئی حصوں میں ملک بدری کی مہم تیز ہوگئی ہے، جس میں زیادہ تر توجہ مبینہ مجرموں پر مرکوز ہے۔

282,5 تارکین وطن 20-26 جنوری کو سویلین پروازوں کے ذریعے امریکہ سے میکسیکو واپس آئے، جن میں سے 083,4 میکسیکو کی شہریت کے تھے۔27 جنوری کو کل 527 تارکین وطن (جن میں سے 355 میکسیکن شہریت کے ہیں) میکسیکو واپس آئے اور 28 جنوری کو مزید 435 واپس آئے۔مسٹر ٹرمپ نے بدھ کے روز پینٹاگون اور ہوم لینڈ سیکیورٹی کے محکمے کو حکم دیا کہ وہ کیوبا کے جنوب مشرقی ساحل پر واقع امریکی بحریہ کے اڈے گوانتاناموبے میں 000,30 تارکین وطن کو رکھنے کے لیے سہولیات تیار کریں۔

واشنگٹن فضائی حادثہ: طیارے اور ہیلی کاپٹر میں سوار تمام 67 افراد ہلاک

واشنگٹن، 31 جنوری (یو این آئی) واشنگٹن ایئرپورٹ کے قریب مسافر طیارہ اور فوجی ہیلی کاپٹر آپس میں ٹکرا گئے جس کے نتیجے میں طیارے اور ہیلی کاپٹر میں سوار تمام 67 افراد ہلاک ہوگئے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی ایئرلائن کی پرواز کینساس کے شہر وکیٹا سے واشنگٹن پہنچی تھی جہاں طیارے کو دریائے پوٹومیک کے اوپر رن وے کے قریب حادثہ پیش آیا۔طیارے میں عملے سمیت 64 افراد اور بلیک ہاک ہیلی کاپٹر میں 3 فوجی اہلکار سوار تھے۔حادثے کے نتیجے میں طیارے اور ہیلی کاپٹر میں سوار تمام 67 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوگئی ہے۔دریا سے بیشتر لاشیں نکال لی گئیں۔پنٹاگون نے حادثے کی تحقیقات شروع کردی ہیں، اس حادثے کو نائن الیون کے بعد سے 23 برسوں میں بدترین فضائی حادثہ قرار دیا جارہا ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واشنگٹن فضائی حادثے کا ذمہ دار سابق صدر جو بائیڈن اور ڈیموکریٹک پارٹی کو ٹھہرا دیا۔ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں خطاب میں بغیر ثبوت فراہم کیے دعویٰ کیا کہ فیڈرل ایوی ایشن اتھارٹی میں ہر قسم کے لوگوں کی بھرتیاں اِس حادثے کی ذمہ دار ہوسکتی ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شدید تنقید کرتے ہوئے حادثے پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ مسافر طیارہ ٹھیک راستے پر تھا، فوجی ہیلی کاپٹر کو طیارے کی جلتی روشنیاں ، کیوں نظر نہیں آئیں، رات بھی صاف تھی تو فوجی ہیلی کاپٹر طیارے کی طرف بڑھنے کے بجائے دائیں بائیں کیوں نہیں مڑا۔ٹرمپ نے کہا کہ کنٹرول ٹاور نے ہیلی کاپٹر کے پائلٹ سے طیارہ دکھائی دینے کے سوال کے بجائے، ہنگامی اقدامات کا کیوں نہیں کہا، حادثہ کو یقینی طور پر روکا جانا چاہیے تھا۔اس کے علاوہ امریکی وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ فوجی ہیلی کاپٹر تربیتی مشن پر تھا جس دوران غلطیاں ہوئیں۔

''آپ روئے زمین پر ہر مظلوم مسلمانوں کے لیے ایک مہربان باپ جیسے ہیں۔'' صدر ایردوان کو خط

انقرہ، 31 جنوری (یو این آئی) ترکیہ میں 5 ویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے والی 12 سالہ فلسطینی تسنیم صہیب الوان نے صدر رجب طیب ایردوان کے نام پر اپنے خط میں لکھا ہے ''میں آپ کو روئے زمین پر ہر مظلوم مسلمانوں کے لیے ایک مہربان باپ کے طور پر جانتی ہوں۔'' 7 اکتوبر 2023 کو غزہ کی پٹی پر اسرائیل کے حملے شروع ہونے سے 3 ماہ قبل اپنے خاندان کے ساتھ غزہ واپس لوٹنے والی اس فلسطینی بچی کے گھر پر اسرائیل نے بمباری کی۔تسنیم، جس کی عمر صرف 12 سال ہے، نے بتایا کہ اس نے اسرائیلی حملوں کے دوران صدر ایردوان کو ایک خط لکھا تھا، لیکن وہ خط ابھی بھی اس کے پاس ہے کیونکہ وہ نہیں جانتی تھی کہ اسے کیسے پہنچانا ہے۔دستی تحریر پر مبنی خط میں صدر ایردوان کو "میرے پیارے دادا" کے طور پر بیان کرنے والی فلسطینی بچی تسنیم نے بتایا کہ اس نے انٹرنیٹ پر صدر ایردوان کو مصر میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھنے والی اسماء الا بالتاجی کے لیے آنسو بہاتے ہوئے دیکھا تھا، یہ منظر میرے ذہن میں گہرے نقوش چھوڑ گیا۔اپنے خط میں تسنیم نے لکھا ہے آپ بہت اچھے دل کے مالک ہیں، میں آپ کو روئے زمین کے ہر مظلوم مسلمان کے لیے ایک مہربان باپ کے طور پر جانتی ہوں اور اس دن سے، جس دن سے پوری تاریخ انسانیت میں یہ ملعون جنگیں شروع ہوئی ہیں، میں اس دن سے آپ کو اور آپ جیسے مہربان مددگاروں کو یاد کرتی ہوں۔" اپنے خط میں فلسطینی بچی نے لکھ ہے کہ" ہر کسی کے دل میں گھر کرنے والے جناب صدر ایردوان کے لیے میرے دل میں اور تمام فلسطینیوں کے دلوں میں کتنی محبت ہے، لیکن یقین کریں تمام تر انسانوں کے دلوں میں آپ کے لیے محبت ہے۔کیونکہ ہم نے حق اور مظلوموں کے دفاع میں آپ سے بہتر صدر نہیں دیکھا۔" میں نے آپ کو یہ پیغام

'فون نمبر دینے سے انکار پر خاتون کا مبینہ ریپ' ہمارے بچے صدمے میں ہیں، انھوں نے یہ ظلم اپنی آنکھوں سے دیکھا

انڈین ریاست آسام کے ضلع کچھر میں ایک 30 سالہ خاتون کے ساتھ ان کے دو بچوں کے سامنے مبینہ ریپ کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ واقعے سے متعلق درج رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ متاثرہ خاتون کے پڑوسی نے اس وقت ان کا ریپ کیا جب خاتون نے اسے اپنا موبائل نمبر دینے سے انکار کیا۔ اس انکار پر ملزم نے مبینہ طور پر خاتون کے ہاتھ پیر باندھ کر دو بچوں کے سامنے ان کا ریپ کیا۔ اس واقعے کی ایف آئی آر 23 جنوری کو ان کے شوہر نے ڈھولائی پولیس سٹیشن میں درج کروائی اور ملزم کے خلاف انڈین جسٹس کوڈ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ متاثرہ خاتون اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور ڈاکٹروں سے مشاورت کے بعد ہی ان کا بیان ریکارڈ کیا جا سکے گا۔ پولیس نے بتایا کہ مقدمہ درج کرنے کے بعد انھوں نے ملزم کی تلاش شروع کر دی تھی اور اب اسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ خاتون کے اہلخانہ کا الزام ہے کہ ریپ کے بعد ملزم نے خاتون پر تیزاب جیسا مائع بھی پھینکا اور فرار ہو گیا تاہم ملزم نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ انھیں جھوٹے مقدمے میں پھنسایا جا رہا ہے۔ اس معاملے سے جڑے ایک سینیئر پولیس افسر نے کہا ہے کہ یہ مبینہ واقعہ 22 جنوری کو پیش آیا اور اگلے دن ڈھولائی پولیس سٹیشن میں اس سلسلے میں شکایت درج کروائی گئی۔ متاثرہ خاتون کے شوہر کا الزام ہے کہ 21 جنوری کی رات جب میں گھر پر موجود نہیں تھا تو اس وقت ملزم پہلی بار ہمارے گھر آیا تھا۔ وہ (ملزم) زبردستی گھر میں داخل ہوا اور میری بیوی سے اس کا فون نمبر مانگا جب میری بیوی نے نمبر دینے سے انکار کیا تو اس نے دھمکیاں دیں۔' خاتون کے شوہر نے بی بی سی کو بتایا کہ 'جب وہ 22 جنوری کو گھر واپس آئے تو انھوں نے اپنی بیوی کو زمین پر پڑا دیکھا۔ ان کے منہ، ہاتھ پاؤں سب بندھے ہوئے تھے اور بیوی کے جسم پر تیزاب جیسا مادہ بھی موجود تھا۔' خاتون کے شوہر نے کہا کہ 'اس کے بعد میں اپنی بیوی کو لے کر فوری طور پر قریبی سرکاری سپتال پہنچا لیکن ڈاکٹروں نے ہمیں سلچر میڈیکل کالج جانے کو کہا۔ ہم نے پولیس کو بلایا لیکن انھوں نے ہمیں اگلے دن پولیس سٹیشن آنے کو کہا۔' ڈھولائی پولیس کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ ملزم کو انڈین جسٹس کوڈ کی دفعہ 64 (ریپ)، 331 (4) زبردستی داخلے، 123 (زہریلی چیز سے نقصان پہنچانے) کے تحت گرفتار کیا گیا۔ متاثرہ خاتون کے شوہر نے الزام لگایا کہ ملزم ایک عادی مجرم ہے اور اس نے ماضی میں بھی کئی خواتین کے ساتھ بدتمیزی اور غیر اخلاقی حرکات کی ہیں۔ ان کے مطابق 'وہ شادی شدہ خواتین کو نشانہ بناتا ہے۔ ان سے نمبر مانگتا ہے اور سوشل میڈیا پر قابل اعتراض باتیں بھی لکھتا ہے۔ اس سے قبل بھی اس طرح کے کئی معاملات مقامی لوگوں نے آپس میں بات کر کے حل کیے تھے لیکن وہ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آیا۔' ملزم کا دعویٰ ہے کہ انھیں جھوٹا پھنسایا جا رہا ہے کیونکہ خاتون کے شوہر نے ان سے بھاری رقم ادھار لی تھی اور جب ان سے رقم کا تقاضا کیا تو انھوں نے الزامات لگا دیے۔ گرفتاری کے بعد ملزم نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وہ وہاں اپنے پیسے مانگنے گیا تھا لیکن انھوں نے ان 'جھوٹے الزامات' میں پھنسایا۔ گھنگھور پولس چوکی کے ایک افسر نے بتایا کہ 'خاتون کے جسم پر جو مادہ پھینکا گیا وہ کوئی زہریلا مادہ تھا۔ ہم اس کے لیے تحقیقاتی رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں تاہم ریپ کی تصدیق ہو گئی ہے۔'

حضرتِ امیرِ شریعت کا کشن گنج دورہ اور مدرسہ مظاہر علوم کا ایک یادگار پروگرام

روداد و تاثرات: محمد سہیل اختر قاسمی۔ ایم۔ اے ادارہ فلاحِ دارین پواخالی

مجلس کی روحانیت ونورانیت، لوگوں کے چہرے کی تازگی، راہِ راست پر چلنے کا عزمِ جواں بتا رہا تھا کہ: *نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں*

بعض اصلاحی مجلسیں اور دینی پروگرام ایسے حسین نقوش چھوڑ جاتے ہیں، جو زندگی کی یادوں کا حصہ بن جاتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ سن 2011 میں حضرت پیر ذوالفقار احمد نقشبندی دامت برکاتہم کا دیوبند دورہ ہوا تھا، (اس وقت بندہ ناچیز اعزاز العلوم ویٹ غازی آباد میں زیرِ تعلیم تھا اور طلبہ کے قافلے کے ساتھ ہماری علمی راجدھانی دیوبند حاضری کا موقع ملا تھا) ایسی ہی ایک پروگرام بعد نمازِ مغرب دارالعلوم وقف میں تھا اِن گنہ گار آنکھوں کے ذریعے دل میں بیٹھا ہوا وہ منظر اب تک اس طرح محفوظ ہے، گویا کل کی بات ہو۔

حضرت کے بیان سے پہلے من چلے طلبہ اور عام جمِ غفیر اس طرح محوِ گفتگو تھے کہ کان پڑی آواز کا سننا محال تھا؛ مگر جوں ہی حضرت کا بیان شروع ہوا تو سامعین اس طرح گوش برآواز ہوئے کہ لگتا ہے کہ لوگوں نے سانس لینا بھی بند کر دیا ہو اور حرکتِ جسمانی بھی اس طرح بند ہوئی کہ ایک لخت کسی نے سب کو باندھ دیا ہو؛ گویا کانمّا علی رؤسھم الطیر (گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں) والا سماں بندھ گیا تھا۔

کل (بروز بدھ ۲۹ جنوری) کے پروگرام حوالے سے بھی جلسوں کے اس سیزن میں جلسوں کی افادیت اور وقار کو مزید مجروح ہونے سے بچانے کے لیے کئی باتیں قابلِ ذکر اور لائق تقلید ہیں۔ یوں تو کل طے شدہ ترتیب کے مطابق کل پانچ جگہ پروگرام ہوا؛ مگر سب سے اہم پروگرام بعد نمازِ مغرب مدرسہ مظاہر علوم کا پروگرام رہا، جہاں عوام کی کثیر تعداد میں شرکت کے علاوہ، چیدہ چیدہ علماء وحفاظ اور سیاسی اور سماجی شخصیات کی ایک بڑی تعداد شریکِ مجلس رہی، جس کا عموماً آج کل کے جلسوں میں فقدان رہتا ہے۔

حضرت امیرِ شریعت کا سب سے پہلے دوگاچھی میں پروگرام ہوا اور پھر لوہا گاڑا جامع مسجد میں بعدِ نماز عصر بیان ودعا ہوئی اور پھر نماز مغرب مدرسہ ظاہر علوم میں ادا کی، جہاں حضرت کا یادگار پروگرام ہوا، بعد ازاں دارالعلوم نعمانیہ تشریف لائے طلباء کو نصیحت کی اور پھر اس کے بعد پیٹ بھری تشریف لے گئے اور وہاں پہنچ کر تقریباً سوا آٹھ بجے سب سے پہلے نماز ادا کی اور مختصر خطاب کے بعد پہلے مردوں میں پھر مستورات میں بیعت وارادت کے حلقے میں لوگوں کو داخل فرمایا اور یہ تینوں جگہ کے پروگرام بحسن وخوبی اور بہتر نتائج کے ساتھ اختتام کو پہنچا اور پھر حضرت والا پیٹ بھری ہی میں عشائیہ تناول فرما کر اپنے قافلے کے ساتھ ساڑھے دس بجے سے قبل ہی کشن گنج کے لیے روانہ ہو گئے۔

اشتہار کے اعلان کے مطابق مدرسہ مظاہر علوم کا پروگرام (جس میں اہم عنوان تحفظِ ختم نبوت بھی تھا) بعد ظہر سے ہی جاری تھا اور نمازِ مغرب سے قبل راقم الحروف پہنچا تو اس وقت قاضی فضل اللہ رحمانی صاحب حفظہ اللہ کا بیان جاری تھا اور پھر اس کے چند منٹ بعد ہی مغرب کا وقت ہو چلا۔ عین مغرب کے وقت حضرت تشریف لائے اور نمازِ مغرب پڑھائی۔ بعد نمازِ مغرب متصلاً اصل پروگرام شروع ہو گیا۔ پروگرام کی نظامت رفیقِ گرامی مفتی حنظلہ صاحب ناظمِ تعلیمات ادارہ ھٰذا نے بے حد اختصار، خوبصورت صوت وآہنگ اور نپے تلے الفاظ میں انجام دی (سوائے لفظِ علامہ کے جس کا عمومی استعمال ہمارے یہاں نہیں ہوتا اور نہ مناسب ہے، البتہ فضلاء بریلویہ میں سب کی ڈگری یہیں سے شروع ہوتی ہے، ہمارے یہاں یہ بھاری بھرکم سابقہ سوائے علامہ کشمیری، علامہ اقبال اور علامہ سید سلیمان ندوی جیسے دو چار لوگوں کے ساتھ ہی استعمال ہوتا آیا ہے، ماضی بعید کے اشتہارات اور کتابوں میں حضرت مولانا الیاس اور مولانا ابوالحسن علی الندوی جیسی شخصیات کے لیے بھی *مولوی* جیسے سادہ؛ مگر معنی خیز لفظ کا استعمال ملتا ہے، پتہ نہیں ہمارے لیے انہیں الفاظ کا دامن کیوں تنگ ہو گیا ہے، خیر جملہ معترضہ کو اتنا سا سریس میں لینے کی ضرورت نہیں۔) موصوف ناظمِ جلسہ نے سب سے پہلے تلاوتِ کلام اللہ کے لیے ادارے کے ایک ہونہار طالب علم کو آواز دی اور اس کے بعد مولانا محمد عاصم انور صاحب قاسمی کو مدعو کیا۔ بعدِ ازاں حضرت مولانا غیاث الدین صاحب دامت برکاتہم نے گفتگو فرمائی۔ حضرت کے بعد مولانا مفتی اطہر جاوید صاحب قاسمی (نمائندہ ضلع پارشد) اور بانی مدرسہ مظاہر علوم مولانا فیض المتین صاحب دامت برکاتہم نے خطاب فرمایا اور سب سے اخیر میں فاضلِ نوجواں مولانا آفتاب اظہر صدیقی صاحب نے چند منٹ سامعین کو خطاب کیا، مجلس کے اول وآخر دو خوش گلو شعرا مولانا حسان احسن قاسمی وحافظ نہال سیفی نے مجلس کی چاشنی بڑھائی۔ اخیر میں جناب مولانا اقبال قمر قاسمی صاحب مہتمم ادارہ ھٰذا نے حضرت کے خطاب سے قبل ایک جامع اور مختصر استقبالیہ پیش کیا جس میں کشن گنج کے لیے ایک تعلیمی ادارے کا ادارے کے قیام پر بھی حضرت کی توجہ مبذول فرمائی، جس کے جواب حضرت نے بیان کے اخیر میں فرمایا یہ تو ہمارا دیرینہ خواب ہے اور ان شاء اللہ عنقریب ہی *"جونیئر رحمانی پروگرام* کے نام سے ایک تعلیمی ادارے کی شروعات ہوگی۔ حضرت امیرِ شریعت سے قبل جملہ خطباء نے قدرے مشترک *رحمانی خاندان* کے مناقب وکارنامے بیان کرنے کے ساتھ *فتنہ شکیلیت* اور *بھگوا لو ٹریپ* کے ذریعے بڑھتے *ارتداد* پر نہایت دلسوزی کے ساتھ روشنی ڈالی۔ شعراء کے حضرات کے بشمول، سبھی خطباء نے وقت کی برق رفتاری اور نزاکت کا خوب خیال رکھا، جس کی وجہ سے نہ نماز مؤخر ہوئی اور کھانے کے وقت اور دیگر امور کو آگے پیچھے کرنا پڑا۔ اگر دوسرے پروگراموں میں بھی یہ منظر نظر آئے تو پھر بالیقین جلسوں کی افادیت اور عظمتِ رفتہ واپس آئے گی اور معاشرے پر ایک مثبت اثر چھوڑے گا۔ ان شاء اللہ!

گھڑی کی سوئی پونے سات بجا چکی تھی کہ حضرت والا کا خطاب شروع ہوا اور آدھے گھنٹے کے اندر دلچسپ موضوع *معجزہ قرآں* اس حال میں پورا کیا: *پورا مجمع آپ کی پراثر آواز اور مدلل گفتگو پر ہمہ تن گوش تھا اور مجلس *ساقیا اور پلا!* کی دہائی دے رہی تھی اور زبانِ حال سے کہہ رہی تھی *یہ کون میری تشنگی بڑھا بڑھا کے چل دیا*

کہ لو چراغِ درد کی بڑھا بڑھا کے چل دیا

اس کے بعد آپ نے کچھ ضروری سوالات کے جوابات پر روشنی ڈالی اور حضرت والا ہی کی مختصر اور سری دعاء کے ساتھ یہ دعائیہ پروگرام، (بہت سے شب بھر کے جلسوں اور طویل شمع خراشی کے لچھے دار اور لچکدار تقروں، جس میں پیشہ ور مقرر ہر دس منٹ بعد کہتا ہے، یہ واقعہ سنا کر یا یہ بات کہ کر اپنی جگہ لے لوں گا، مگر جب تک پرچی نہ تھمائی جائے نہ دس منٹ ختم ہوتا ہے اور نہ تقریر پوری ہوتی ہے) کی بنسبت بہت سے مفید اثرات اور نتائج کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ مجلس کی روحانیت ونورانیت، لوگوں کے چہرے کی تازگی، راہِ راست پر چلنے کا عزمِ جواں بتا رہا تھا کہ: *نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں* اللہ جملہ منتظمین اور معاونین، ادارے کے اساتذہ و ذمہ داران کو اَجرِ جزیل عطاء فرمائے۔ *محمد سہیل اختر قاسمی ایم۔ اے (ناظم وڈائریکٹر) ادارہ فلاحِ دارین پواخالی کشن گنج بہار.* ۱/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ بروز جمعہ مطابق ۳۱ جنوری ۲۰۲۵۔ برائے رابطہ: 9430474716

ماموں جان: اجالے ان کی یادوں کے

ڈاکٹر عمر فاروق قاسمی، استاد ودیاپتی پلس ٹو ہائی اسکول بسفی۔۔ 9525755126

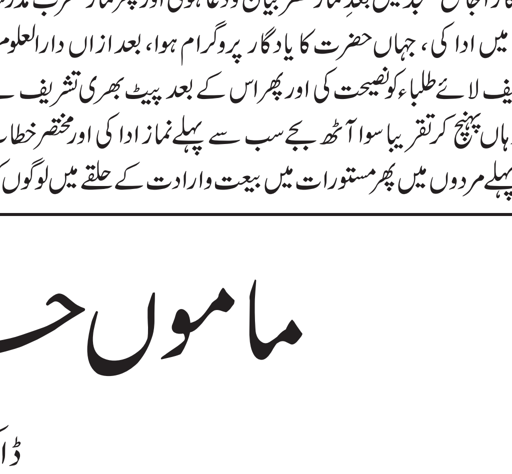

رات کے تقریباً نو بج رہے تھے، کسی بات پر اپنے بچوں کو تادیباً ڈانٹ ڈپٹ رہا تھا۔ میرا ذاتی موبائل دوسرے کمرے میں چارج پر لگا ہوا تھا کہ اچانک میری چھوٹی بہن فریدہ ظفر کے موبائل پر ایک نئے نمبر سے فون آیا۔ اس وقت اس کا موبائل میرے ہی قریب تھا اس لیے میں نے ہی کال ریسو کیا دوسری طرف ایک جانی پہچانی آواز گویا تھی ''بھیا! بڑے ابو کا انتقال ہو گیا''۔ یہ آواز میرے چھوٹے ماموں قاری محمد علی جوہر صاحبؒ کے صاحبزادے عزیزم مولوی عظمت سلمہ کی تھی، اس لیے سمجھنے میں دیر نہیں لگی کہ "بڑے ابو" سے مراد میرے بڑے ماموں شوکت علی صاحب چندرسین پوری ہیں۔ کلیجہ دھک سے رہ گیا۔ موت کسی غیر کی نہیں تھی اپنے سگے ماموں کی تھی۔ ان کی تھی جن کی گود میں کھیلا تھا، جنھوں نے انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا تھا۔ اس لیے کلیجے کا اڑ جانا فطری اور توقع کے مطابق تھا۔ موسم سرد تھا، کہرا چھایا ہوا تھا، واپسی میں دیر ہو جائے گی اس لیے ایک منٹ کے لیے سوچا کہ صبح جاؤں گا۔ کہ اچانک دل نے کہا کیوں بھائی زندگی کے سفر میں جب وہ جوان وتوانا تھے اور ان کی ضرورت پڑی تو وہ ہر وقت ہر ایک رشتے داروں کے لیے آمادۂ سفر رہا، آج ان کا آخری سفر ہے، کل وہ سپرد خاک ہو جائیں گے تو پھر صبح کا انتظار کیوں؟ دل کی اس آواز کے ساتھ اہلیہ راشدہ سلطانہ کی آواز بھی میل کھا گئی ''ابھی نو ہی بجا ہے چلیے گیارہ بجے رات تک واپس آ جائیں گے''. اور پھر میں چندرسین پور کے لیے چل پڑا۔ رات اُجالی تھی، چاند اور کُہرے کے درمیان غلبے کی لڑائی جاری تھی، کہیں پر کُہرا غالب نظر آتا تو کہیں پر چاند اپنے حریف کو پچھاڑتے ہوئے محسوس ہوتا۔ ''نرسام'' سے پورب ہوتے ہوئے ''نہسا'' اور روپہولی (Rupahuli) کی راہ پر میری بائک سناٹے کو چیرتے ہوئے تنہا چل رہی تھی۔ بائک آگے کو رواں تھی مگر میرے خیالوں کا سفر پیچھے کی طرف گامزن تھا۔ سڑک کے کنارے کا ہر چوڑ اور اس کے دونوں طرف کی ہر گاچھی مجھے پینتیس چالیس سال پیچھے لے جا رہی تھی۔ والدہ کے ساتھ ساتھ اوہار والی بیل گاڑی پر سوار ہو کر ددھیال جانا اور اس کے پیچھے دونوں ماموں میں سے کسی ایک کا سائکل پر سوار رہنا۔ کبھی راستے میں گاڑی بان کو روک کر ماموں کی سائکل پر جا کر بیٹھ جانا اور کبھی ان کے ساتھ روپہلی (Rupahuli) اور سمری کی ہوٹل پر رک کر چائے پینا غرض بچپن سے لیکر آج تک کے سارے ننھیالی اور ددھیالی سفر کے خوب صورت مناظر ذہنی اسکرین پر گردش کرنے لگے۔

''چندرسین پور'' جی ہاں! یہی وہ سرزمین ہے جہاں راقم نے سب سے پہلے آنکھ کھولی تھی۔ عثمان میرے نانا کا نام تھا جب سے ہوش سنبھالا گاؤں میں انھیں صاحب عظمت وجلال ہی پایا۔ پولیس محکمے میں ان کی نوکری تھی، اس لیے ان کے نام کے ساتھ سپاہی کا لاحقہ تادم حیات لگا رہا۔ اور جب سے میں نے ہوش کی دہلیز پر قدم رکھا چندرسین پور میں لوگوں کے ذریعے اپنے تعارف میں "عثمان سپاہی یا سپاہی جی کا ناتی" ہی میری کنیت کے طور پر متعارف ہوا۔ دینی حلقوں میں اس وقت مولانا عتیق صاحبؒ، مولانا اہل اللہ صاحبؒ، مولانا زبیر صاحبؒ اور مولانا صابر صاحبؒ کی وجہ سے یہ گاؤں جانا جاتا تھا تو دنیاداروں کے حلقوں میں میرے نانا "عثمان سپاہی" کی وجہ سے بھی لوگ اس گاؤں کو جانتے تھے۔ اللہ نے بڑی دھاک دی تھی، اطراف کی بستیوں میں بھی ان کا خوب چرچا تھا۔ حسین پور، سمری، رہیکا، دیباہی، کمل پور، ست لکھا، پاٹھک ٹولہ، کھباس ٹولی سمیت آس پاس کی بستی میں تعارف کے لیے صرف اتنا ہی کافی تھا کہ میں عثمان سپاہی کا نواسہ ہوں۔ میری ابتدائی نشو ونما میں اور تعلیمی ترقی وتابانی بھی ان کا اور ان کے ساتھ نانی نجم النساء کا اہم کردار رہا ہے۔ کئی خوشگوار یادیں ان دونوں کی زندگی سے وابستہ ہیں زندگی اور زمانے نے وفا کی تو انشاء اللہ مستقلاً ان پر قلم اٹھایا جائے گا۔ اللہ نے انھیں کئی مذکر مؤنث اولاد سے نوازا تھا، لیکن بعد میں چل کر چار اولاد ہی زندہ رہیں۔ پہلی میری والدہ ریحانہ خاتون ہے، دوسری میری خالہ رخسانہ خاتون، الحمد للہ دنیاوی زندگی سے ان دونوں کی روح کا تسلسل قائم ودائم ہے۔ تیسرے نمبر پر شوکت ماموں تھے اور چوتھے نمبر پر قاری محمد علی جوہر فرقانی تھے۔

قاری محمد علی جوہر فرقانی میرے چھوٹے ماموں تھے۔ مدرسہ اشرف العلوم کنہواں سے حفظ قران کی تعلیم حاصل کر کے مدرسہ فرقانیہ لکھنؤ سے سند قرات حاصل کی وہ بہترین قاری تھے۔ آواز بھی اچھی تھی اور فن قرات پر گرفت بھی کافی مضبوط تھی۔ مدرسہ اسلامیہ محمود العلوم دملہ میں کئی سال استاد رہنے کے بعد کلکتہ کی سرزمین کو آباد کیا۔ تقریر وانا ؤنسری کی دنیا میں سرزمین کلکتہ میں بڑی شہرت حاصل کی۔ کلکتہ شہر سے کچھ دوری پر واقع ڈاک گھر ضلع چوبیس پرگنہ میں مدرسہ قریشیہ فضل ربانی کے نام سے ایک مدرسہ قائم کیا جہاں کئی سالوں تک بحیثیت مہتمم اپنی ذمہ داری نبھائی۔ اس کے بعد حافظ داؤد صاحبؒ کے مدرسہ محمود العلوم خضر پور میں تدریسی فرائض انجام دیتے رہے۔ تقریباً بارہ سالوں تک حنیف دفتری مسجد ماجرہاٹ منٹ کولکاتا میں امامت وخطابت کے فرائض انجام دیا۔ 2 دسمبر 2021ء کو ان کی اہلیہ ''جہاں آرا'' اس جہان فانی سے کوچ کر گئیں، جس کی جدائی کی تاب وہ نہ لا سکے اور صرف اٹھارہ انیس دنوں کے فاصلے سے 21 دسمبر 2021 کو وہ بھی راہی ملک بقا ہو گئے۔ وفات سے دو دن قبل دملہ میں ملاقات ہوئی اور وہی آخری ملاقات ثابت ہوئی۔ حافظ عمیر صاحب کے ساتھ کلکتہ کے سفر کے لیے روانہ ہوئے جیسیڈیہ جھارکنڈ کے آس پاس ہارٹ اٹیک ہوا اور روح پرواز کر گئی اور بالآخر کلکتہ کا یہی آخری سفر سفر آخرت بھی ثابت ہوا۔ انتہائی متحرک وفعال شخصیت تھے۔ بنگال کی سرزمین پر ملی اور قومی مسائل پر اکابرینِ امت کے ساتھ ہمیشہ شانہ بشانہ کھڑے رہے۔ راقم سے ان کا تعلق بہت ہی مشفقانہ اور مربیانہ رہا۔ بہت سے موقعوں پر حسب استطاعت جیب خرچ سے بھی نوازش کی۔ دینی تعلیم کے میدان میں انھوں نے مختلف موقعوں پر رہ نمائی کی، جو بعد میں چل کر ہمارے لیے بہت ہی قیمتی ثابت ہوئے۔ باضابطہ پہلی تراویح کی جگہ اپنے سسرال اجرا میں انھوں نے ہی متعین کی تھی۔ طالب علمی کے زمانے میں جب بھی مالی پریشانی راہ کی دیوار بن کر سامنے آتی اور میں راستہ بدلنے کے لیے من بنانے لگتا ان کے حوصلہ افزا جملے پھر مجھے حصولِ علم کے راستے پر گامزن کر دیتے۔

شوکت علی میرے پہلے ماموں کا نام تھا۔ ان کی زندگی پر شوکت نام کا پورا اثر رہا۔ بہت ہی پر شوکت زندگی گزاری۔ سائنس سے ایم اے تھے۔ انگلش فراٹے سے بولتے تھے۔ علم ریاضی اور سائنس میں بھی کافی مہارت تھی؛ لیکن طبیعت میں کچھ ایسی آزادی رچی بسی تھی کہ وہ خود کو کسی سسٹم اور نظام کا پابند نہیں بنا سکے۔ کسی ادارے اور نظام میں رہنے کے لیے کچھ خاص آداب ہوتے ہیں لوگ حاشیہ برداری اور چمچہ گیری تک کر لیتے ہیں، آدمی ضمیر فروشی پر بھی آمادہ رہتا ہے کیونکہ اسے دو وقت کی روزی روٹی اور دو جوڑے کپڑے کی ضرورت ہے؛ لیکن وہ اس میدان میں زیرو تھے بلکہ مائنس میں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ نتیجتاً اپنی قابلیت اور لیاقت کا کوئی بڑا فائدہ حاصل نہ کر سکے۔ انتہائی نڈر اور بے باک قسم کے انسان تھے۔ کبھی کسی سے ڈرتے ہوئے نہیں پایا۔ رعب ودبدبہ اپنے والد سے ورثے میں پائی تھی۔ چندرسین پور سے لے کر دملہ تک میں ان کے رعب ودبدبے کا فائدہ مجھے بھی بارہا محسوس ہوا۔ بچپن کے زمانے میں بہت لمبا عرصہ وہاں گزرا ہے۔ ٹال گلی، کبڈی اور مٹی کے کچے برتن اور گھروندے بنانے کے عہد سے لے کر وسطانیہ، فوقانیہ اور مولوی کے امتحان دینے تک کے زمانے میں کافی لمبا وقفہ ان کی نگرانی میں گزرا ہے۔ ان کی شادی میں ان کے ڈولی میں بیٹھ کر بارات بھی گیا ہوں۔ آم کے زمانے میں ندی والی گاچھی میں آم اگورنے کا کام بھی ان کے ساتھ کیا۔ ان کے سائکل پر بیٹھ کر دملہ سے چندرسین پور کا سفر بھی کیا۔ زندگی کے مختلف مرحلے میں ان کے ساتھ رہنے کا بارہا اتفاق ہوا۔ ان کی زندگی سے جو سیکھنے کا موقع ملا ہے وہ یہ ہے کہ ان کے اندر منافقت نہیں تھی۔ جن سے انھیں محبت تھی تو باہر سے بھی اور اندر سے بھی۔ اور جن سے نفرت تھی تو بھی ان کا باطن ان کے ظاہر سے الگ نہیں تھا۔ سماجی امور میں وہ صلح کل کے بالکل قائل نہیں تھے۔ ان کی رائے میں جو حق ہوتا اس کا برملا اظہار کرتے اور جو ناحق ہوتا اعلانیہ اس کی نکیر کرتے۔ زبان بے شک کڑوی تھی؛ لیکن دل کے صاف تھے اسی لیے وہ کینہ پرور انسان نہیں تھے۔ دل کے غبار کو بہت جلد باہر کر دیتے جس سے ان کی رضا اور ناراضگی کا پتہ لگانا بہت آسان تھا۔ ذاتی طور پر وہ مجھ سے بہت ہی خوش رہے، میری ہر ترقی کی خبر انھیں بے پناہ خوشی عطا کر دیتی، سرکاری ملازمت کے حوالے سے جو بھی مقابلہ جاتی امتحان پاس کرتا اور انھیں فون کرتا وہ اچھل جاتے، ٹی ای ٹی، ایس ٹی ای ٹی، نیٹ، پی آر ٹی، پی ایچ ڈی، اور بی پی ایس سی ٹیچر امتحان ہر ایک میں کامیابی کے موقع پر ان کی گفتگو میں جو خوشی میں نے محسوس کی شاید اتنی خوشی میں نے اپنے کسی رشتے دار میں نہیں پائی۔ ایسا لگتا کہ میری کوئی بھی خوش کن خبر ہو چندرسین پور کی ہر مجلس تک نہ پہنچا دیں وہ خاموش نہیں بیٹھتے۔ 19 مئی 2023 کو پی ایچ ڈی وائیوا کے موقع پر طبیعت خراب ہونے کے باوجود وہ یونیورسٹی پہنچے، اس دن ان کی خوشی لائق دید تھی۔ کاش ان کی زندگی اور طویل ہوتی اور ان کی مزید حوصلہ افزائی میری مزید ترقی وتابانی کا باعث بنتی۔

شروعاتی بلکہ ادھر آٹھ دس سال قبل تک مذہب کے حوالے سے انھیں صرف اس قدر دلچسپی تھی کہ وہ مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئے تھے اور گوشت خور تھے اور بس۔ زیادہ سے جمعہ وعیدین کی نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ باقی اس سے زیادہ نہ وہ مذہب کو جانتے تھے اور نہ ہی اسے اس وقت ان کی تلاش تھی، عام طور پر وہ مولوی بیزار ہی رہے؛ لیکن ادھر آٹھ دس سالوں میں ان کے اندر جو انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئیں وہ میرے لیے بھی اور دوسروں کے لیے بھی باعثِ حیرت تھیں، جس تبلیغی جماعت کو وہ از کارِ رفتہ مانتے تھے پھر اسی کے دام میں گرفتار ہو گئے۔ جن مولویوں کو وہ زمانہ ناشناس سمجھ کر کمتر مانتے تھے یا پھر انھیں ناکارہ سمجھ کر درخورِ اعتنا نہیں سمجھتے تھے پھر انھی سے نماز روزہ کے مسائل پوچھنے لگے۔ نماز کے ایسے پابند بنے کہ تہجد گزار ہو گئے، اپنی سابقہ لاپرواہ زندگی سے ایسے بے زار ہوئے کہ تلافی مافات کے لیے بقیہ زندگی میں شب بیدار بن گئے اور پھر ایسا ہوا کہ رات چاہے جاڑے کی ہو یا گرمی کی آہ سحر گاہی کے لیے نیند ٹوٹ ہی جاتی۔ اور پھر آہستہ آہستہ چہرے پر ڈاڑھی بھی رکھنے لگے۔ وہ اردو اور عربی سے ناآشنا تھے؛ لیکن کہیں سے قرآن کا ہندی ترجمہ اور تفسیر اٹھا لائے۔ پھر اسی کے مطالعے میں مگن ہو گئے۔ دورانِ مطالعہ جہاں بھی ذہن کسی خلجان میں مبتلا ہوا فوراً فون اٹھایا اور راقم سے خلجان دور کرنے کی کوشش کی۔ مزاج تقلیدی نہیں تھا اس لیے وہ خود مطمئن ہونے کی کوشش کرتے۔ مفتی اختر امام عادل کی کتاب Islamic Law The Distinguishing Features کو مطالعہ میں رکھتے تھے اور اس کتاب کی بڑی تعریف کرتے۔ لاک ڈاؤن میں جب کرونا وائرس کی وجہ سے علماء کرام اور مفتیان دین نے مسجد میں تقلیلِ جماعت کا فتویٰ دیا تو ایک دن انھوں نے بہت ہی غضبناک لہجے میں فون کیا۔ عمر فاروق! تم ہی لوگ کہتے ہو بیماری اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے پھر یہ فتویٰ کیوں ہے کہ مسجد میں دو آدمی تین آدمی آ کر نماز پڑھیں۔ جماعت میں کثرت سے بیماری پھیلے گی۔ میں نے طے کر لیا ہے کہ چاہے جو کچھ ہو جائے نماز مسجد ہی میں جماعت کے ساتھ پڑھوں گا۔ بھلے ہی پورے چندرسین پور میں پولیس بھر دی جائے مگر میں نماز مسجد ہی میں پڑھوں گا". پچھلی زندگی کی لاپرواہی اور آج اس قدر استحکام کو دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی میں سمجھ گیا کہ وحدانیت کا رنگ چوکھا ہو گیا ہے۔ میں نے انھیں بتلایا کہ سارے لوگوں کا عقیدہ آپ جیسا مضبوط نہیں ہے، کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کمزور عقیدہ کے حامل انسان ہیں اگر جماعت کی نماز میں شامل ایک شخص بھی اس بیماری کے شکار ہو گئے تو لوگ یہ سمجھیں گے اسی وجہ سے یہ بیماری لاحق ہو گئی ہے اسی لیے طاعون کی شکار بستی کے لوگوں کو باہر جانے اور باہر کے لوگوں کو طاعون زدہ بستی میں جانے سے منع کیا گیا ہے؛ لیکن اس کے باوجود وہ پورے لاک ڈاؤن میں مسجد میں باجماعت ہی نماز ادا کرتے رہے۔ ان کی آٹھ دس سالہ آخری زندگی میں آئی انقلابی تبدیلیوں، شب بیداری اور تہجد گزاری کے حوالے سے ان کے دونوں صاحب زادے انور علی حیدر علی، اہلیہ اور محلے کے مسجد کے امام مولانا شبیر اشرف، مقامی علماء اور تبلیغی جماعت کے کچھ ساتھیوں نے جو واقعات نقل کیے ہیں ان سے یہ امید پوری طرح رکھی جاتی ہے کہ اللہ انھیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے گا کیوں کہ سلسلۂ نبوت کی آخری کڑیؐ نے ازمنۂ حیات کی آخری گھڑیوں کو بخشش کے حوالے سے بہت ہی معتبر مانا ہے۔ ''الاعمال بالخواتیم'، وفی روایۃ انما الاعمال بالخواتیم'' اور شاید اسی مژدۂ جاں فزا کے لیے غفار الذنوب اور ستار العیوب نے سفر آخرت پر روانگی کے لیے جمعے کی رات منتخب فرمائی۔ خدا ان کی قبر کو منور فرما کر جنت نشیں بنائے۔

حضرت مولانا ازھر صاحب علیہ الرحمہ کی شخصیت اور ان کی خدمات

(ڈاکٹر عبید اللہ قاسمی 7004951343)

ھزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

علامہ اقبال کا یہ شعر مدرسہ حسینیہ کڈرو رانچی کے بانی و مہتمم حضرت مولانا ازھر صاحب علیہ الرحمہ پر صادق آتا ہے، مولاں ا ازھر صاحب کی شخصیت اور ان کی خدمات کا پورا نقشہ مدرسہ حسینیہ کڈرو رانچی کو ایک بار دیکھ لینے سے ہی ظاہر ہوجاتا ہے اور بخوبی اندازہ ہوجاتا ہے کہ مولانا ازھر صاحب نے کڈرو رانچی میں مدرسہ حسینیہ قائم کرکے جھاڑکھنڈ اور خصوصاً رانچی کے مسلمانوں کیلئے دینی تعلیم و تربیت کا ایک ایسا علمی چشمہ جاری کردیا ہے جس سے رانچی ہی نہیں بلکہ جھارکھنڈ، بہار، بنگال اور اڑیسہ کے بچے اپنی علمی پیاس بجھا رہے ہیں، مولانا ازھر صاحب رحمۃ اللہ علیہ بنیادی طور پر بہار کے ضلع مدھوبنی کے رہنے والے تھے، آپ کی پیدائش غالباً 1917 میں کمتول بلاک کے گاؤں رہتوس ضلع مدھوبنی بہار میں ہوئی، آپ کی ابتدائی تعلیم محمود العلوم دملہ مدھوبنی بہار میں ہوئی اور فراغت 1954 میں مادر علمی دارالعلوم دیوبند سے ہوئی، آپ کے ساتھیوں میں قاضی مجاھد الاسلام قاسمی، مولانا عبدالرحیم بستوی، شیخ عبدالحق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند اور مولانا احمد علی قاسمی وغیرہ جیسے جید علماء کرام تھے، دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد چار سالوں تک آپ شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں رہے، آپ حضرت مدنی کے خاص شاگرد و خادم تھے، آپ کو حضرتِ مدنی سے بڑی قربت حاصل تھی، آپ ہر وقت ان کی خدمت میں رہتے تھے، حضرت مولانا ازھر صاحب علیہ الرحمہ 1958 کو حضرت مولانا قاری فخر الدین علیہ الرحمہ کے توسط سے رانچی تشریف لائے، ہوا یوں کہ مدرسہ قاسمیہ گیا کے بانی و مہتمم حضرت مولانا قاری فخر الدین علیہ الرحمہ کا اپنے مدرسہ کے سلسلے میں رانچی آنا جانا لگا رہتا تھا، انھوں نے دیکھا کہ رانچی شہر میں ایک بھی نہ کوئی مکتب ہے اور نہ کوئی مدرسہ ہے تو انھوں نے دیوبند میں حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے رانچی کا ذکر کرتے ہوئے اور حضرت مولانا ازھر صاحب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ حضرت آپ اپنے اس خادم کو مجھے دے دیجئے میں ان کے ذریعے رانچی میں ایک مدرسہ قائم کرنا چاہتا ہوں، حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے اجازت دے دی اور اس طرح ایک ولی کامل کی اجازت اور ان کی منشاء کے مطابق مولانا ازھر صاحب مولاں ا قاری فخر الدین علیہ الرحمہ کے ساتھ رانچی تشریف لے آئے، گویا حضرت مولانا ازھر صاحب علیہ الرحمہ حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی منشاء اور دعاء کے ساتھ رانچی تشریف لائے، رانچی میں ایک مدرسہ قائم کرنے کے سلسلے میں سب سے پہلی نشست شہر کے دردمند حضرات کی راعین مسجد ینڈ پیڑھی رانچی میں ہوئی جس میں قاری فخر الدین صاحب علیہ الرحمہ اور مولانا ازھر صاحب علیہ الرحمہ بھی موجود تھے، اس طرح کڈرو رانچی میں مدرسہ کھولنے کا متفقہ فیصلہ شہر کے دردمند حضرات کی موجودگی میں ہوا، سب سے پہلے ابتدائی مرحلے میں ایک مکتب کڈرو رانچی کے حاجی شہود الدیں کے مکان کے باہری حصے میں ایک بچہ سے مولانا ازھر صاحب نے شروع کیا، چونکہ رانچی میں اس مدرسہ کے قائم کرنے میں ایک ولی کامل حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی اجازت اور ان کی دعاء شامل تھی اس لئے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت جلد یہ دینی مکتب مدرسہ حسینیہ کی شکل میں تبدیل ہوگیا اور چند ہی برسوں کے بعد مدرسہ اپنی زمین پر چھپر کی عمارت میں بیرونی طلباء کے قیام و طعام کے ساتھ حضرت مولانا ازھر صاحب علیہ الرحمہ کی انتھک محنت و کوشش سے چلنے لگا تو پھر اس کے بانی و مہتمم حضرت مولانا ازھر صاحب نے کبھی پیچھے مڑ کے نہیں دیکھا، آپ کی نظر ہمیشہ آگے کی منزل کے حصول کی طرف رہی، کون کیا کہہ رہا ہے اس پر آپ نے کبھی دھیان نہیں دیا بس ساری زندگی اپنی دھن میں مگن رہے، مدرسہ حسینیہ کی زمین سات قسطوں میں خریدی گئی، آخری قسط کڈرو عیدگاہ کے بغل کا وہ میداں ہے جو بہار کے دبنگ وزیر اعلی جناب لالو پرساد یادو کے دور میں ایک روپیہ میں رجسٹری کراکر مدرسہ حسینیہ میں شامل کیا گیا جس میں مدرسہ حسینیہ کے بانی و مہتمم حضرت مولانا ازھر صاحب کی محنت و کاوش کے ساتھ شہر کے کئی سیاسی و سماجی شخصیات کی بھی محنت و کوشش رہی ہے، مدرسہ کی عمارت کے سنگ بنیاد کی پہلی اینٹ فدائے ملت حضرت مولانا سید اسعد مدنی علیہ الرحمہ اور دوسری اینٹ حضرت مولانا سید ارشد مدنی مدظلہ العالی کے ہاتھوں رکھی گئی، چند سالوں کے بعد مدرسہ حسینیہ کے صدر گیٹ کے بغل کے میں "شیخ الاسلام منزل" کی عالیشان عمارت جس کی آخری منزل پر گنبد بنا ہوا ہے 1963 میں تعمیر کی گئی جس کی پہلی اینٹ فدائے ملت حضرت مولانا سید اسعد مدنی علیہ الرحمہ اور دوسری اینٹ حضرت مولانا سید ارشد مدنی مدظلہ العالیٰ نے رکھی، مدنی منزل کی اس عمارت میں دو کمرے فی سبیل اللہ ہارون عمر کچھی نے اپنی جانب سے بنوائے جس پر ان کے نام کا کتبہ کمرے کی دیوار پر آج بھی چسپاں ہے، مدرسہ حسینیہ کے احاطہ میں ایک خوبصورت "مدنی مسجد" بھی ہے جس کی تعمیر 1974 میں ہوئی، مدنی مسجد کا سنگ بنیاد بھی فدائے ملت حضرت علامہ مولانا سید اسعد مدنی علیہ الرحمہ نے رکھا، اس طرح مدرسہ حسینیہ کو ایک مکتب سے جھارکھنڈ کا سب سے بڑا اور معیاری مدرسہ حسینیہ بنانے میں حضرت مولانا ازھر صاحب کے سر اور داڑھی کے بال کالے سے سفید ہوگئے، جس طرح ایک چھوٹا سا اور ننھا سا پودا جب ایک تناور اور پھل دار درخت بن جاتا ہے تو اس کے پیچھے تھکا دینے والی محنت و مشقت اور مستقل دیکھ بھال کی دشوار گزار راہوں سے گزرنا پڑتا ہے تبھی میٹھے اور ذائقہ دار پھل دستیاب ہوتے ہیں، ٹھیک اسی طرح مدرسہ حسینیہ کو یہاں تک پہنچانے میں حضرت مولانا ازھر صاحب کو جن دشوار گزار راہوں سے گزرنا پڑا اس کا اندازہ اسی کو ہوگا جو اس راہ سے گذرا ہو، اس سلسلے کا ایک واقعہ جوان کے لڑکے اور موجودہ مہتمم مولانا محمد صاحب نے مجھ سے بیان کیا ہے، وہ بتاتے ہیں کہ والد محترم مدرسہ حسینیہ کے چندہ کے لئے اگھن (کھیتوں سے دھان کٹنے) کے موقعے پر گاؤں گاؤں عشرہ کی شکل میں دھان کی وصولیابی کے لئے نکلتے تھے تو کئی مرتبہ انھوں نے چاول اپنے رومال میں باندھ کر اور ندی میں بھگو کر اس کے پھولنے کے بعد اسے کھایا ہے اور بھوک کی شدت کو مٹایا ہے، مولانا ازھر صاحب ایک عالم باعمل اور صوفیٔ باصفا عالم دین تھے، نماز باجماعت کے اہتمام کا عالم تو یہ تھا کہ اذان ہوتے ہی مدنی مسجد میں چلے جاتے اور ہمیشہ پہلی صف میں نماز ادا کرتے، نماز کے بعد ذکر و اذکار میں لگ جاتے تھے، وقت کی پابندی کا آپ بہت خیال رکھتے تھے، اگر کوئی شخص دئے ہوئے وقت کے بعد آپ سے ملنے جاتا تو یہ کہہ کر اس ملنے سے انکار کردیتے کہ "صاحب آپ وقت ختم ہوگیا" آپ ایسا اس لئے کرتے تھے تاکہ وقت کی پابندی کا احساس پیدا ہو، مدرسہ کے انتظام و انصرام اور اہتمام کی مصروفیات کے باوجود آپ نے پریشان حال لوگوں کی دعاء اور تعویذ کے لئے بغیر کوئی فیس اور آج کل کے کاروباری نقلی عاملوں کی طرح کوئی موٹی رقم وصول کئے بغیر ظہر نماز کے بعد کا وقت طئے کر رکھا تھا، دعاء اور تعویذ کے لئے ہر آنے والے شخص کو آپ پابندی سے نماز پڑھنے، داڑھی رکھنے، حرام سے بچنے اور اسلامی وضع قطع اختیار کرنے کی تلقین ضرور کرتے تھے، مولانا ازھر صاحب علیہ الرحمہ ایک ایسی شخصیت تھی جن کا ادب و احترام ہر طبقے کے لوگ کرتے تھے، آپ کی زندگی شروع سے آخر تک سادگی کا نمونہ تھی، مدرسہ حسینیہ کے ابتدائی زمانے میں آپ نے سائیکل پھر اس کے بعد رکشہ سے گھوم گھوم کر چندہ کیا ہے، جب مدرسہ کی مالی حالت کچھ بہتر ہوئی تو آپ نے مدرسہ کے ہی مفاد میں ایک جیپ خرید لیا تھا جس کے ذریعے آپ مدرسہ کے مالی تعاون کی خاطر مختلف علاقوں کا دورہ کیا کرتے تھے، مدرسہ حسینیہ کے موجودہ مہتمم مولانا محمد صاحب نے بتایا ہے کہ مدرسہ حسینیہ کے تمام اخراجات عوامی چندے سے پورے ہوتے ہیں، یہ اصول حضرت مولانا ازھر صاحب علیہ الرحمہ کے وقت سے آج تک قائم ہے اور آئندہ ں ھی مدرسہ اسی اصول پر قائم رہے گا ان شاءاللہ تعالیٰ مولانا محمد صاحب نے یہ بھی بتایا کہ مدرسہ حسینیہ کی ایک مجلس شوری ہوتی ہے جس کے گائیڈ لائن پر مدرسہ چلتا ہے، ضابطہ کے مطابق مجلس شوری کا صدر یا سرپرست مدنی خاندان کا صاحب علم و عمل عالم دین ہی ہوگا جس پر اب تک عمل درآمد ہوتا آیا ہے اور آئندہ بھی ہوتا رہے گا ان شاءاللہ تعالیٰ، مولانا محمد صاحب مہتمم مدرسہ حسینیہ نے بتایا کہ مولانا ازھر صاحب نے

مدرسہ کا پیلا دستار بندی کا جلسہ 1961 میں کرایا تھا اس کے بعد عموماً ہر تین چار سالوں کے بعد دستار بندی کا جلسہ ہوتا ہے، انہوں نے بتایا کہ مولانا ازھر صاحب کے لگائے ہوئے اس علمی باغ سے اب تک 25 ہزار حفاظ کرام دستار فضیلت حاصل کرچکے ہیں، عربی درجہ میں پڑھ کر دوسرے بڑے مدرسوں سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء کی تعداد الگ ہے، مولانا ازھر صاحب نے مدرسہ حسینیہ کو سینچنے میں اپنی پوری زندگی اس طرح لگادی کہ مدرسہ حسینیہ اور مولانا ازھر صاحب ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہوگئے تھے، آخرکار زندگی کا نوے سالہ طویل سفر طے کرنے کے بعد 14 / مئی 2017 کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے، آپ کی ایک جھلک پانے اور نماز جنازہ میں شرکت کے لئے رانچی شہر و مضافات اور دوسرے ضلعوں سے عوام و خواص کا سیلاب امنڈ پڑا، مدرسہ حسینیہ کے احاطے میں ہی آپ کی نماز جنازہ حضرت مولانا محمود مدنی صاحب نے پڑھائی اور آپ کو کڈرو قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا، آپ کی نماز جنازہ میں شرکت کے لئے اسام سے بذریعہ ہوائی جہاز جمیعۃ العلماء ہند آسام کے صدر مولانا بدرالدین اجمل صاحب بھی تشریف لائے تھے، بعد میں آپ کی تعزیت کے لئے مولانا سید ارشد مدنی صدر جمیعۃ العلماء ہند، مولانا سید اسجد مدنی اور مولانا سید حبیب مدنی وغیرہ جیسے علماء کرام تشریف لائے تھے، اس کے علاوہ غیر مسلموں میں بندھو ترکی، سبودھ کانت سہائے، بابولال مرانڈی، اجئے ناتھ شاھدیو وغیرہ جیسے درجنوں سیاسی و سماجی رہنماؤں کی بھی شرکت رہی آپ کی وفات کے بعد مجلس شوری نے مولانا ازھر صاحب کی زندگی میں 1996 سے نائب مہتمم رہے ان کے لڑکے مولانا محمد صاحب کو مدرسہ حسینیہ کڈرو رانچی کا مہتمم بنا دیا جن کی نگرانی میں مدرسہ حسینیہ کڈرو رانچی کا 12 / فروری 2025 کو عظیم الشان جلسہ دستار بندی ہونے ہونے جا رہا ہے جس میں تقریباً آٹھ سو حفاظ کرام کے سروں پر اکابر علماء دیوبند کے ہاتھوں دستار فضیلت باندھی جائے گی ان شاءاللہ تعالیٰ، مولانا ازھر صاحب آج ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکں ان کے ذریعے قائم کیا گیا مدرسہ حسینیہ کڈرو ان کی خدمات کی عملی تصویر اور پھل دار درخت کی شکل میں ہمارے سامنے موجود ہے، جب بھی کوئی مدرسہ حسینیہ کڈرو رانچی کے احاطے میں داخل ہوگا تو اسے ہر طرف مولانا ازھر صاحب کی جیتی جاگتی عملی تصویر نظر آئے گی، مولاں ا ازھر صاحب کے تین لڑکے مولانا احمد، مولانا محمد اور مولانا اسجد ہیں اور پانچ لڑکیاں ہیں جو سب اپنی جگہ خوشحال اور صاحب اولاد ہیں، اللہ تعالیٰ حضرت مولانا ازھر صاحب علیہ الرحمہ کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے آمین، ان کی اولادوں خصوصاً تینوں لڑکوں کو اپنے والد محترم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین،

اپ گریڈیڈ مڈل اسکول ٹھکرنیا میں TLM مقابلہ میلہ کا انعقاد، اساتذہ نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا

دربھنگہ (پریس ریلیز) دربھنگہ صدر بلاک کے مُریا گاؤں واقع اپ گریڈیڈ مڈل اسکول ٹھکرنیا کے احاطے میں اسکول کمپلیکس سطح کا TLM میلہ 0.2 کا انعقاد کیا گیا۔ سی آر سی کے تحت آنے والے چار اسکول اپ گریڈیڈ مڈل اسکول ٹھکرنیا، اپ گریڈیڈ مڈل اسکول تارسرائے، پرائمری اسکول ٹھکرنیا، پرائمری اسکول مُریا کے اساتذہ نے اپنے ٹی ایل ایم کے ساتھ اس میلے میں حصہ لیا۔ نمائشی میلے میں اساتذہ نے ریاضی، ہندی، اردو، انگریزی، ماحولیات وغیرہ جیسے مضامین میں اپنے بنائے ہوئے مختلف TLM کو دکھایا اور اس کی اہمیت سے موجود لوگوں کو روشناس کرایا۔ پروگرام کی صدارت مڈل اسکول ٹھکرنیا کے ہیڈ ماسٹر رام شرن یادو نے کی جبکہ نظامت کے فرائض دیپک کمار نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ اس موقع پر رام شرن یادو نے کہا کہ اس طرح کے میلے کے انعقاد سے اساتذہ میں جوش وخروش پیدا ہوتا ہے، TLM بچوں کو بہتر طریقے سے پڑھانے اور ان کی ذہنی ارتقا میں معاون ومددگار ثابت ہوگا۔ اس مقابلہ کے جیوری ممبر میں ریٹائرڈ ٹیچر خوشی لال یادو، ذوالفقار احمد، ہری نارائن یادو نے شاندار فن کا مظاہرہ کرنے والی اساتذہ میں تبسم پروین، ارچنا ورما، بسنت کمار، محمد ارشاد، شبانہ جبیں، روی کانت یادو، رانی کماری اور نیہا کماری کو فاتح کے طور پر پرنسپل رامشرن یادو اور مہمانوں کے ہاتھوں توصیفی سند دیئے گئے۔ اس نمائشی میلے میں اپنے فن کا مظاہرہ کرنے والے دیگر اساتذہ میں محمد نور عالم، تبسم پروین، مکل کماری، پریتی کماری، ارچنا ورما، پھول کماری، اجے پٹیل، انیل کمار، روی کانت، گنجن کماری، پرکاش کمار، بسنت کمار وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

مہاشیوراتری فیسٹیول شوبھا یاترا کی تیاری کے سلسلے میں ملسلامی ناگلا میں کمیٹی کی میٹنگ ہوئی

(محمد فیض)

اس کی صدارت کرتے ہوئے لکشمی نارائن ساہ نے کہا کہ جلوس 26 فروری کو ہے۔ تیاریوں کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ جس میں پربھاکر مشرا، للو شرما، ادے کرشنا یادو، دھیریندر سنگھ، دلیپ چودھری، منوج کمار ورما، سریش سنگھ پٹیل، ہریندر یادو اور کشوری پرساد کو نائب صدر، جئے کرشن پرساد کو جنرل سیکرٹری، راجو چندراونشی اور شاہ کمل کرشنا چندراونشی کو جنرل سیکرٹری بنایا گیا۔ ونئے کیسری، اجے کمار، سنتوش جیسوال، کوشل شرما، مکیش اگرہری، ادے کمار، ٹنکو راوت، جگنارائن کیسری کو وزیر، راجیش ساہ کو کوآرڈینیٹر، پنکج کمار کو پبلسٹی انچارج اور راجیش کو وزیر بنایا گیا ہے۔ یادو کو پوجا انچارج بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 151 رکنی ورکنگ کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے۔ جبکہ 101 وقف ممبران ہیں۔ چیئرمین لکشمی نارائن ساہ نے بتایا کہ 27 فروری کو ہونے والے جلوس (شیو برات) میں بھگوان شیو، ماتا پاروتی، شری گنیش اور کارتیکی پر مبنی افسانوی جھانکی توجہ کا مرکز ہوگی۔ یہ جلوس سملی میں واقع قدیم شیو مندر سے شروع ہو کر اشوکا راج پتھ سے ہوتا ہوا گائیگھاٹ میں واقع شری گوری شنکر مندر تک جائے گا۔

مہاتما گاندھی پل سے این ایچ تک گاڑیوں کی قطار مسئلہ بن گئی، دن بھر جام

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

میٹرو کی تعمیر کے باعث تنگ سڑک پر گاڑیوں کا دباؤ بڑھ گیا ہے۔ جس کی وجہ سے مہاتما گاندھی پل سے NH-30 (فور لین) تک دن بھر ٹریفک جام رہا۔ صورتحال اس قدر خراب تھی کہ فور لین روڈ کے ساتھ لنک روڈ بھی گاڑیوں سے بھر گیا۔ تاہم مہاتما گاندھی سیتو پر پٹنہ سے حاجی پور تک گاڑیاں آسانی سے چلتی رہیں۔ اس کے ساتھ ہی، ٹریفک اہلکار پل سے چار لین تک گاڑیوں کی آسانی سے نقل وحرکت کو یقینی بنانے کے لیے سخت محنت کرتے رہے۔ مہاتما گاندھی سیتو کے ستون نمبر 46 کے قریب تعینات پوسٹ ٹریفک آفیسر اے ایس آئی پروین کمار نے کہا کہ پٹنہ سے حاجی پور تک گاڑیوں کی نقل وحرکت میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ گاڑیاں آسانی سے چل رہی ہیں۔ لیکن زیرو مائل کے قریب میٹرو کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ جس کی وجہ سے وہاں سڑک تنگ ہوگئی ہے۔ موڑ کی وجہ سے گاڑیوں کی آمد ورفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ ایسی صورتحال میں حاجی پور سے پٹنہ اور بختیار پور این ایچ کے راستے NH-30 جانے کے لیے گاڑیوں کا دباؤ ہے۔ جس کی وجہ سے ہمیں دن بھر ٹریفک جام کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

مختلف پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے کارکنوں سے ڈسٹرکٹ آفیسر کی میٹنگ

میڈیکل کالج کا کام محکمۂ صحت کے انڈر رہونا ہے: -شری انیل کمار

ارریہ: (مشتاق احمد صدیقی) کلکٹریٹ کے آتمان آڈیٹوریم میں ڈسٹرکٹ آفیسر شری انیل کمار کی تمام پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے اہلکاروں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ ہوئی جس میں وزیر اعلیٰ شری نتیش کمار کی پرگتی یاترا 22 جنوری 2025 کو ارریہ کے تحت اختتام پذیر ہوئی۔ اس دوران مختلف محکموں کی 404 اسکیموں کا افتتاح کیا گیا اور 65.304 کروڑ روپے کی لاگت سے 45 اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس موقع پر عزت مآب وزیر اعلیٰ نے ارریہ ضلع کے تحت کئی مجوزہ اسکیمیں پیش کیں، جیسے سندرناتھ دھام کی سیاحت کے نقطہ نظر سے ترقی، فاربس گنج شہر میں ریلوے آر او بی کا تعمیراتی کام، سیف گنج-سکیلا موڑ کو چوڑا کرنا، ارریہ-کرسا کانٹا، کواری-سکٹی روڈ، ضلعی ہیڈ کوارٹر میں 620 افراد کی گنجائش والے آڈیٹوریم کی تعمیر کا بھی اعلان کیا گیا جو کہ مختصر وقت میں مکمل ہو جائے گا۔ چیف منسٹر رورل برج اسکیم کے تحت ارریہ ضلع کے تحت ہر اسمبلی حلقہ میں 07 پلوں/کلورٹس سمیت کل 43 پلوں/کلورٹس کی تعمیر اولین ترجیح کی بنیاد پر سفارشات کے ساتھ محکمہ کو دستیاب کرائی گئی ہے، جس پر کام کیا جائے گا۔ جتنی جلدی ممکن ہو شروع۔ اس قسم کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر سے ضلع کے مختلف حصوں کے آسان رابطے کو مزید تقویت ملے گی۔ چیف منسٹر کمپری ہینسیو اربن ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت ضلع کی تینوں سٹی کونسلوں اور تین سٹی پنچایتوں کے ذریعہ فراہم کردہ ترجیحی فہرست کو مرتب کر کے متعلقہ محکمہ کو بھیج دیا گیا ہے۔ اس کے تحت ارریہ ضلع میں 29.8 کروڑ روپے کی لاگت سے ان کاموں کو جلد از جلد نافذ کیا جائے گا۔ 1. محکمہ صحت: اس وقت بھاویہ پروگرام کے تحت، ضلع کے تمام ہیلتھ یونٹس میں ڈیجیٹائزڈ میڈیم کے ذریعے مریضوں کو ہر قسم کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ پچھلے تین مہینوں سے، ارریہ ضلع آن لائن ڈاکٹر کنسلٹنسی میں پوری ریاست میں پہلے نمبر پر ہے۔ ارریہ ضلع کے تحت 42 بستروں کے پی آئی سی یو وارڈ اور 50 بستروں کے فیلڈ اسپتال کے علاوہ دسمبر 2024 کے مہینے میں 100 بستروں پر مشتمل زچہ و بچہ اسپتال کا بھی افتتاح کیا گیا ہے۔ ضلع کے 247 اضافی بنیادی مراکز صحت اور صحت کے ذیلی مراکز کو صحت اور تندرستی کے مراکز کے طور پر اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ ان مراکز میں آٹھ قسم کی ریپڈ ڈائیگنوسٹک کٹس کے ذریعے پیتھولوجیکل ٹیسٹنگ کی سہولت دستیاب ہے۔ گزشتہ ایک سال میں ارریہ ضلع کے تحت مختلف سرکاری صحت کے اداروں میں تقریباً 65 ہزار خواتین کی ادارہ جاتی ڈلیوری ہوئی ہے۔ ارریہ ضلع کے تحت مختلف سرکاری اسپتالوں میں مفت ڈیجیٹل ایکسرے کی سہولت فراہم کی گئی ہے اور صدر اسپتال ارریہ میں سی ٹی اسکین کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ اسی طرح ایک سال میں 95 فیصد بچوں کو ہدف کے خلاف مکمل طور پر ٹیکہ لگایا جا چکا ہے اور اب تک سات لاکھ سے زیادہ استفادہ کنندگان کے آیوشمان کارڈ بن چکے ہیں۔ سماگرا شکشا پروگرام کے تحت ضلع کے پرائمری اسکولوں میں 75 اضافی کلاس رومز، 31 نئی اسکولوں کی عمارتوں کی تعمیر کا کام جاری ہے اور 147 بیت الخلاء کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس مالی سال میں اس پر کل 7 کروڑ 56 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ ارریہ ضلع کے تحت، فاؤنڈیشنل لٹریسی اینڈ نمریسی کٹ 01 سے 05 تک کے 967,13,2 بچوں میں تقسیم کی گئی ہے اور 06 سے 12 ویں کلاس میں پڑھنے والے 139,29,1 بچوں میں لرننگ اینہانسمنٹ پروگرام کٹ تقسیم کی گئی ہے۔ سال 2024-25 میں کلاس 01 سے 08 تک پڑھنے والے بچوں کے درمیان 494,62,4 نصابی کتابیں تقسیم کی گئی ہیں۔ جامع تعلیم کے تحت، رانی گنج کے مڈل اسکول دھاما میں 25 بصارت سے محروم (نابینا) بچوں کے لیے اسپارش پروگرام کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ مکھیہ منتری سات نشچے یوجنا کے تحت، بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم، مکھیہ منتری نشچے سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم اور ہنر مند یوتھ پروگرام کے ذریعے، ضلع رجسٹریشن اور کونسلنگ سینٹر کے ذریعے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے بے روزگار نوجوان مردوں اور عورتوں کو سیلف ہیلپ الاؤنس فراہم کیا جانا چاہیے۔ ہوا کرتا تھا۔ بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم کے تحت، اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے 10867 (دس ہزار آٹھ سو اڑسٹھ) طلباء کو تعلیمی قرض، 9014 (نو ہزار چودہ) بے روزگار نوجوانوں کو سیلف ہیلپ الاؤنس اور 30423 (تیس ہزار چار سو تئیس) طلباء کو-لڑکیاں طلباء کو ہنر مند یوتھ پروگرام کی تربیت کے لیے رجسٹر کیا گیا ہے۔ اقلیتی بہبود کے محکمے کے تحت، بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ، پٹنہ سے پہلی جماعت میں پاس ہونے والی انٹرمیڈیٹ طالبات کو 15 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ اور فوقانیہ کی پہلی جماعت کی طالبات کو 10،000 روپے کی یکمشت رقم دی جاتی ہے۔ رواں مالی سال ڈی بی ٹی کے ذریعے کل 5 کروڑ 15 لاکھ روپے 3883 بچوں کو منتقل کیے گئے ہیں۔ سوشل سیکورٹی پنشن: فی الحال ضلع ارریہ کے تحت 828,21,3 (تین لاکھ اکیس ہزار آٹھ سو اٹھائیس) پنشنرز پنشن حاصل کر رہے ہیں۔ موجودہ مالی سال میں نیشنل فیملی بینیفٹ اسکیم کے تحت 407 اہل استفادہ کنندگان کو فوائد فراہم کیے گئے ہیں۔ چیف منسٹر دیویانگ امپاورمنٹ اسکیم (سنبل) کے تحت اب تک کل 187 معذور افراد کو موٹر سائیکلیں فراہم کی گئی ہیں۔ جل جیون ہریالی ضلع کے تحت 287 تالابوں/ تالابوں، 630 تالابوں، 02 احراروں کی تزئین و آرائش اور 02 چیک ڈیموں کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ عوامی ہینڈ پمپوں کے کناروں پر کل 3626 سوکیج کے کام مکمل ہو چکے ہیں۔ پانی کے کل 1870 نئے ذرائع (نجی فارم تالاب) کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے اور اب تک کل 336,63,27 درخت لگائے جا چکے ہیں۔ رانی گنج ٹری گارڈن اور کسیار گاؤں بائیوڈائیورسٹی پارک ریاستی سطح کا ورثہ ہے۔ محکمہ صنعت: ” چیف منسٹر شیڈولڈ کاسٹ/ شیڈول ٹرائب/ سب سے زیادہ پسماندہ طبقہ/ خواتین/ اقلیتی اور نوجوان کاروباری اسکیم” اس اسکیم کو سال 2018-19 میں صنعت محکمہ، بہار حکومت نے خود روزگار فراہم کرنے کے مقصد سے شروع کیا تھا۔ ریاست کے پڑھے لکھے بے روزگار۔ اس کے تحت، اسکیم کے آغاز کے بعد سے، 50 کاروباری افراد کو 308 درج فہرست ذات/ شیڈول ٹرائب، 252 انتہائی پسماندہ طبقے، 218 خواتین کاروباریوں، 94 اقلیتی کاروباریوں اور 188 نوجوان کاروباریوں کو فی صد گرانٹ کی رقم کے ساتھ زیادہ سے زیادہ 10.00 لاکھ روپے تک فراہم کیے گئے ہیں۔ پروڈکٹ ڈیپارٹمنٹ: وہ خاندان جو روایتی طور پر دیسی شراب اور تاڑی کی تیاری اور فروخت میں ملوث ہیں، جن کی معاشی حالت ریاست میں شراب پر پابندی کے بعد کمزور ہو گئی ہے، غریب خاندانوں، درج فہرست ذات/ درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے افراد کو پائیدار فوائد فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ذریعہ معاش اس کے ساتھ نیرا کا لائسنس بھی دیا جا رہا ہے۔

موٹر سائیکل کی خاطر حاملہ خاتون کو گلا دبا کر قتل کر دیا گیا

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ ضلع کے ہلسا تھانہ علاقہ کے مئی گاؤں میں سسرال والوں نے ایک حاملہ خاتون کو بائیک نہ دینے پر گلا دبا کر قتل کر دیا۔ قتل کو خود کشی کا روپ دینے کے لیے لاش کو رسی سے لٹکا دیا گیا اور سسرال والے گاؤں سے فرار ہو گئے، متوفی پریم رنجن پاسوان کی بیوی چمیلی دیوی ہے۔ کمار نے بتایا کہ 8 ماہ قبل جہیز میں 4 لاکھ دینے کے بعد موٹر سائیکل کا مطالبہ کیا گیا لیکن بعد میں اسے دینے کے لیے اسے اکثر مارا پیٹا گیا۔ اس کی وجہ سے اسے گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ گاؤں والوں میں یہ چرچا ہے کہ خاتون نے اپنے شوہر سے جھگڑے کے بعد پھانسی لگا کر خودکشی کر لی، ایس ایچ او ابھیجیت کمار نے بتایا کہ خودکشی کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے لاش حوالے کر دی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد ہی خاندان کو موت کی وجہ واضح طور پر معلوم ہو سکے گی۔

انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے امتحانات کے پیش نظر میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں بھاری گاڑیوں کے داخلے پر پابندی عائد

(بہار شریف محمد آفتاب) انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے امتحانات کے پیش نظر 25 فروری تک بہار شریف میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں صبح 6 بجے سے شام 6 بجے تک بھاری گاڑیوں کے داخلے پر پابندی لگا دی گئی ہے تاکہ امتحان دینے والوں کو ٹریفک جام کا سامنا نہ کرنا پڑے یہ نہیں کرنا ہے۔ ایس ڈی او کاجلے وابھوتتن نے کہا کہ حکم کی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ تھانہ انچارجوں کو ایتواری بازار سے نالندہ کی طرف جانے والی تمام قسم کی نجی گاڑیوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ کلکٹریٹ اور سوگرا ہائی اسکول میں داخلہ پر مکمل پابندی ہوگی۔ امبر چوک سے ہسپتال موڑ تک صرف آٹو، ای-رکشا اور دو پہیہ گاڑیاں چلیں گی اور اس روٹ پر سوہسرائے کی طرف سے نالندہ کلکٹریٹ تک مسافر گاڑیوں جیسے آٹو، ای۔ موگلکوان-سنگر ہاٹ کی طرف جانے والا رکشہ شیخانہ، عنبر راہوئی تین موہنی سے ہوتا ہوا کچھری چوک کی طرف جائے گا اور راجگیر سے آنے والی تمام بسیں کرگل بس اسٹینڈ اور رام چندر پور بس اسٹینڈ تک جائیں گی۔ نکہ پورہ بائی پاس اور تنگی بائی پاس سے سفر کریں گے۔ یہ حکم انتظامی گاڑیوں، ایمبولینسوں اور ضروری خدمات سے متعلق گاڑیوں پر موثر نہیں ہوگا، ایس ڈی او نے کہا کہ متعلقہ تھانے کے انچارجوں کو مقررہ جگہوں پر پولیس فورس تعینات کرنے کو کہا گیا ہے۔

بچے کے گلے سے لاکٹ اتارنے کے معاملے میں 4 گرفتار، جیولر بھی شامل

(بہار شریف محمد آفتاب) 25 جنوری کی شام، رویرنجن کمار اپنے چھ سالہ بیٹے کے ساتھ خواتین کے کالج سے بھوراپر کی طرف پیدل جا رہے تھے۔ اس کے بعد بدمعاشوں نے بچے کے گلے سے سونے کا لاکٹ کاٹ دیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر اس معاملے میں چار لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک جیولری کا دکاندار بھی ہے۔ ایس ایچ او رنجیت کمار رجک نے بتایا کہ تفتیش کے بعد تین مجرموں کو گرفتار کیا گیا جن میں بہار تھانہ علاقہ کے صوفی نگر محلہ کے رہنے والے سمیر گنیش کمار کی دکان سے لاکٹ برآمد کیا گیا۔ پنڈت گلی کا رہائشی ارمان بھی چوری کے مقدمے میں جیل جا چکا ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں سرویش کمار، چندن کمار، سندیپک کمار، پنٹو کمار وغیرہ شامل تھے۔

یک روزہ عظیم الشان جلسہ اصلاح معاشرہ وتعلیمی بیداری کانفرنس کی تیاریاں شباب پر

پروگرام کو تاریخ ساز بنانے کے لئے مقامی سطح پر کارکنان سرگرم

پروگرام کے کنوینر انجنیر محمد حماد صدیقی کا ہنگامی دورہ، اہم شخصیات کی شرکت یقینی

دربھنگہ (نمائندہ) مورخہ 12 فروری 2025ء مطابق 13 شعبان المعظم 4614ھ بروز بدھ بعد نماز مغرب منعقد ہونے والے یک روزہ عظیم الشان جلسہ اصلاح معاشرہ وتعلیمی بیداری کانفرنس بموقع افتتاح معہد الصالحات مدنی نگر دوگھرا کی تیاریاں شباب پر ہیں، اس کی جانکاری دیتے ہوئے مدرسہ کے ناظم انجنیر محمد حماد صدیقی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ 12 فروری بعد نماز مغرب تا وقت مناسب معہد الصالحات کے وسیع وعریض میدان میں یک روزہ اصلاح معاشرہ وتعلیمی بیداری کانفرنس منعقد ہوگا وہیں اس موقع پر معہد الصالحات مدنی نگر دوگھرا جالے دربھنگہ کہ نئی عمارت کا افتتاح بھی ہوگا۔ اس کانفرنس میں ملک کے سیاسی، سماجی، علماء کرام شرکت کرینگے، یہ کانفرنس مولانا محمد جابر حسین قاسمی بانی معہد الصالحات مدنی نگر دوگھرا کی سرپرستی میں ہوگا۔ جبکہ اس کانفرنس کی صدارت حضرت مولانا ڈاکٹر شمیم سالک مظاہری نائب صدر جمعیۃ علماء کرناٹک بنگلور کرینگے۔ بحیثیت مقررین حضرت مولانا مفتی ثناء الہدی قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ۔ حضرت مولانا نسیم سالک قاسمی جنرل سکریٹری الہلال ایجوکیشنل ٹرسٹ بنگلور۔ حضرت مولانا قاضی محمد عمران صاحب قاسمی دار القضاء امارت شرعیہ سیتامڑھی۔ حضرت مولانا اشتیاق صاحب الاعظمی ناظم مدرسہ مرکزی قاسم العلوم حسن پور برہروا سیتامڑھی۔ حضرت مولانا نصیر احمد بیگ صدر امارت شرعیہ جالے دربھنگہ۔ حضرت مولانا اسرار احمد شگفتہ سابق پرنسپل قاسم العلوم حسینیہ دوگھرا جالے۔ تشریف لا رہے ہیں وہیں اس موقع پر مقامی وعلاقائی علمائے کرام بھی اسٹیج پر جلوہ افروز ہونگے۔ نظامت کے فرائض شمالی بہار کے مشہور عالم دین مولانا مظفر رحمانی سابق استاد دار العلوم سبیل الفلاح جالے انجام دینگے۔ جلسہ کا باضابطہ آغاز معہد الصالحات کے مایہ ناز استاذ قاری شبیر احمد صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوگا۔ جبکہ نعت پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے بلبل باغ مدینہ جناب قاری عبد الباطن فیضی فیض آباد یوپی۔ شہنشاہ ترنم قاری تابش ریحان مئوناتھ بھنجن یوپی کی آمد یقینی ہے۔ مقامی شعراء میں قاری مذکر کمال دوگھروی۔ شاعر اسلام بسم اللہ دوگھروی کی حاضری ہوگی۔ پروگرام کو تاریخ ساز بنانے کے لئے مقامی سطح پر عملہ سرگرم ہے، اس پروگرام کی تیاری اس۔ کے روح رواں حضرت مولانا محمد جابر حسین قاسمی کی نگرانی میں چل رہی ہے عملہ متحرک فعال نظر آرہے ہیں، پروگرام کا کامیاب بنانے میں۔ مدرسہ کے ناظم انجنیر محمد محمد حماد صدیقی کا مقامی وعلاقائی سطح پر لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے طوفانی دورہ جاری ہے۔ وہیں انجنیر حماد صدیقی نے بتایا کہ اس دن پولیس اہلکار بھی الرٹ رہینگے جگہ جگہ سریع الحرکت فورس کو لگایا جائیگا تاکہ کسی طرح کے ناگوار حالات پیش نہ آئے۔ شر پسندوں پر بھی پوری نظر رکھی جائیگی۔ انتظامیہ نے یقین دہانی بھی کرائی ہے۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے حافظ محمد نقی امام صاحب۔ قاری شبیر احمد صاحب۔ مولانا کلیم اللہ صاحب سمیت معہد الصالحات کے طلبہ اور گاؤں کے لوگ ہمہ وقت مصروف ہیں۔

پرمیشوری دیوی سیوا سنستھان ٹرسٹ کے زیر اہتمام وقف اعزاز تقریب

(بہار شریف محمد آفتاب) بہار شریف میں پرمیشوری دیوی سیوا سنستھان ٹرسٹ کے زیر اہتمام سمرپن سمن سماروہ 2025 میں 5 نامور شخصیات کو پرمیشوری دیوی سیوا سنستھان ٹرسٹ کے سکریٹری ونے کمار اور ٹرسٹ کی خزانچی نوتن کماری اور ٹرسٹ کے ممبران نے ان کی لاجواب خدمات کے لئے اعزاز سے نوازا۔ سماج کے مختلف شعبوں میں شراکت کا پروگرام بابا منیرام اکھاڑہ میں واقع مہادیو میرج ہال میں منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں جن 5 شخصیات کو اعزاز سے نوازا جائے گا ان میں ادب کے شعبے کی مشہور شاعرہ الپنا آنند، طب کے شعبے میں ڈاکٹر نریش کمار، فن اور ثقافت کے شعبے میں معروف مگاہی فنکار ونے بھارتی، دیپک کمار شامل ہیں۔ اس پروگرام کی صدارت معروف مگہی شاعر امیش پرساد نے کی۔ ٹرسٹ کے سرپرست رامیشور پرساد نے انجام دیا۔ فیروز نے مہمانوں کے اعزاز میں کڈز کیئر کانونٹ کے طلباء کی طرف سے ایک خوش آمدید گیت پیش کیا۔ ٹرسٹ کے سکریٹری ونے کمار نے کہا کہ سمرپن سمن کا انعقاد معاشرے کی ان نامور شخصیات کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں سماج کے لیے وقف کر دی ہیں، ان لوگوں کو عزت دینے سے معاشرے کے لیے ان کی لگن سیکھنے کی ضرورت ہے۔ پروقار تقریب میں مزاح نگار رنجیت دودھو کی مزاحیہ شاعری سے لوگوں نے خوب محظوظ کیا، اس موقع پر ٹرسٹ کی جانب سے ان بچوں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ اس کے ساتھ شکریہ کا ووٹ مہادیو میرج ہال کے مینجنگ ڈائریکٹر شبھ راج نے دیا۔

سنٹرل بینک میں 1000 عہدوں کیلئے فارم 20 فروری تک

خواہشمند بے روزگار اہل امیدوار ضرور فارم بھریں، محنت سے کامیابی ملتی ہے: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) سینٹرل بینک آف انڈیا (سی بی آئی) کریڈیٹ آفیسران مینسٹریم (جنرل بینکنگ) کے 1000 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ خواہش مند امیدوار centralbankofindia.co.in پر سے دیگر تفصیلی جانکاری حاصل کر سکتے ہیں آخری 20 فروری ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے کل 1000 JMGS-I (اسسٹنٹ مینجر) کے عہدوں پر بحالی کی جائے گی۔ جس میں 450 عہدے جنرل کیٹوگری کے ہیں 150 ایس سی، 75 ایس ٹی کیٹوگری، 270 او بی سی کیٹوگری کے ہیں، 100 ای ڈبلیو ایس زمرہ اور 40 عہدے معذور طبقے کے امیدواروں کے لئے ریزرو ہیں۔ سنٹرل بینک کی ویب سائٹ جا کر آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی وہاں اور آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ فارم بھرنے کی امیدواروں کی کم سے کم عمر 20 سال اور زیادہ سے زیادہ عمر 30 سال مقرر ہے۔ ریزرو زمرہ کے امیدواروں کے لئے ضابطے کے مطابق عمر کی حد میں تخفیف رہے گی۔ درخواست فارم بھرنے کے لئے امیدواروں کے پاس کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی یا ادارے سے کسی بھی سبجیکٹ میں کم سے کم 60 فیصد نمبروں کے ساتھ گریجویشن کی ڈگری ہونی چاہئے۔ امیدوار فارم بھرنے سے قبل آفیشیل نوٹیفکیشن کا باریکی سے مطالعہ کرلیں۔ امیدواروں کو فیس کے طور پر 750 روپے ادا کرنے ہوں گے جب کہ ریزرو زمرہ کے امیدواروں کو صرف 150 روپے جمع کرنے ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہی تمام طرح کی راہیں اور منزل آسان ہو جاتی ہے۔ طلبا وطالبات دل وجان سے محنت کریں۔ کامیابی ضرور ملے گی۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

مسلمان کسی بھی حال میں شریعت سے دستبردار نہیں ہو سکتے۔ مفتی محمد نظر الباری الندوی

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) مسلمانوں کے شرعی قوانین آسمانی قوانین ہیں یہ کسی انسان کا بنایا ہوا قانون نہیں ہے اس میں کسی طرح کی تبدیلی کی بالکل کوئی گنجائش نہیں ہے، مسلمان سب کچھ برداشت کر سکتے ہیں لیکن قانون الٰہی میں کسی طرح کی کوئی تبدیلی ہرگز برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔ مذکورہ باتیں صدر تنظیم امارت شرعیہ معروف عالم دین امام وخطیب مرکزی جامع مسجد پالی مفتی محمد نظر الباری ندوی وجنرل سیکریٹری جمعیت علماء ضلع دربھنگہ نے آج نماز جمعہ سے قبل مرکزی جامع مسجد پالی میں اپنی پر مغز خطاب میں کہی، انہوں نے وقف ترمیمی بل ٢٠٢٤ کے نقصانات کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے کہا حیرت کی بات ہے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) نے مسلمانوں کی آراء کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی مجلس میں اسکو اکثریت کے ساتھ منظور کر لیا، جو نہایت ہی افسوس ناک عمل ہے، مفتی صاحب نے مزید کہا ملک بھارت میں مختلف مذاہب کے ماننے والے لوگ یہاں صدیوں سے رہتے چلے آرہے ہیں، ان میں سے کسی کے مذہبی اُمور میں دخل اندازی کسی بھی طرح اس ملک کے لیے مفید نہیں ہے، مفتی صاحب نے زور دیکر کہا موجودہ وقف ترمیمی بل مسلمانوں کے نزدیک کسی بھی طرح قابلِ قبول نہیں ہے اب جبکہ یہ بل پارلیمنٹ میں پیش ہوگا حکومت کو مسلمانوں کے جذبات کا خیال رکھنا چاہیے، اور کوئی حتمی فیصلہ سے قبل مسلمانوں کو اعتماد میں لینے کی کوشش کرنی چاہیئے اسی میں ملک وملت کا مفاد ہے۔

آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کی جانب سے حضرت علی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت بی بی زینب سلام اللہ علیہا کے یوم ولادت کے موقع پر جلیل حسین ہاؤس میں اجتماع کا انعقاد کیا گیا

ہر سال کی طرح اس سال بھی آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کی جانب سے حضرت علی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت بی بی زینب سلام اللہ علیہا کے یوم ولادت کے موقع پر جلیل حسین ہاؤس میں اجتماع کا انعقاد کیا گیا۔ انجمن کے امیر علی عباس آبادی حضرت بی بی زینب کا کردار ایسا تھا کہ جس کی دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی، انہوں نے

اپنے بھائی حضرت امام حسین علیہ السلام کے مشن کو آگے بڑھایا اور امام حسین کے پیغام کو دنیا کے ہر گھر تک پہنچایا۔ اس نے اپنے کردار سے ایسا کارنامہ سرانجام دیا کہ یہ یزید جس طرح تم نے جہنم کا نام ونشان مٹا دیا، اسی طرح تم اس قدر دین دار تھے کہ تمہارے بھائی حضرت امام حسین علیہ السلام نے آخری لمحات میں تم سے کہا کہ بہن، مجھے ہر حال میں یاد رکھنا۔ دعائیں دروازے پر زینب کا نام لکھ کر رکھیں، کوئی خطرہ نہیں، دروازہ کھلا رکھیں۔

پرکاش ناتھ نے بھارتیہ اکھلیش مورچہ کی جانب سے آنجہانی کرشنا سنگھ جی کو خراج عقیدت پیش کیا

پرکاش ناتھ نے بھارتیہ اکھلیش مورچہ کی جانب سے آنجہانی کرشنا سنگھ جی کو خراج عقیدت پیش کیا، جو آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر اعلیٰ اور برطانوی دور حکومت میں بہار کے وزیر اعظم تھے،

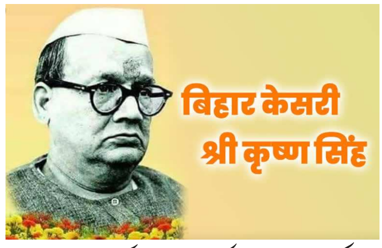

ان کی برسی پر بہار کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کا اور بہار کی ترقی میں ان کا بہت بڑا کردار تھا جسے فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے جن میں فرنٹ کے قومی کنوینر علی عباس عابدی بھی شامل ہیں۔

مدرسہ شرعیہ کے استاذ احمد حسین نے اپنی تدریسی خدمات کی مدت مکمل کی

ادارہ شرعیہ سلطان گنج پٹنہ بہار کے قدیم استاذ ماسٹر احمد حسین اپنی ملازمت کی مدت پوری کر کے سبکدوش ہو گئے ہیں۔ اس موقع سے ادارہ شرعیہ کے اساتذہ وطلباء کی موجودگی میں الوداعیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ایک کامل استاذ کی حکمت عملی اور اخلاص واخلاق کے ساتھ طلبا کی تعلیم

وتربیت کے انہما کی خصوصیات کا تذکرہ ہوا۔ ادارہ شرعیہ کے پرنسپل حضرت مولانا نوازش کریم فیضی صاحب نے ہار وگلدستہ اور چادر پیش کر کے دعائیہ کلمات کے ساتھ انہیں الوداع کیا۔ ماسٹر احمد حسین سن 2015 سے اب تک تدریسی فرائض انجام دے رہے تھے۔ ادارہ شرعیہ میں رہ کر تدریس سے جڑے رہے پٹنہ کے معتمد اور مختص افراد کے درمیان ان کی خصوصی پہچان رہی، ادارہ کی ترویج میں کوشش کرتے رہے عوامی رابطہ ودیگر ذرائع ابلاغ میں اہم کارنامہ انجام دیتے رہے، اج ان کی الوداعیہ کے بعد ادارہ شرعیہ کو ان کی یادیں ان کی باتیں ان کے اخلاق اور کردار ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے وہ ادارہ سے جا رہے ہیں لیکن ہمیشہ وہ ادارہ کے تھے ہیں اور تاحیات رہیں گے۔ اللہ تعالی ماسٹر احمد حسین کی عمر میں برکتیں عطا فرمائے جملہ آفات محفوظ رکھے۔

آر جے ڈی کے لیڈر سابق مکھیا غیاث الدین نے 22 نکاتی مطالبات کو لے کر درخواست دی اور مطالبات پورے نہ ہونے پر غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا انتباہ دیا

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) آر جے ڈی کے ریاستی سکریٹری (ٹیچر سیل) اور دیورام امیٹھی پنچایت کے سابق مکھیا غیاث الدین نے دیورام امیٹھی سمیت تمام پنچایتوں اور شہروں کے مختلف قسم کے پیچیدہ مسائل کے حل کے لیے وزیر اعلیٰ اور متعلقہ حکام کو ایک درخواست کے ذریعے 22 نکاتی مطالبہ کیا ہے۔ دیے گئے درخواست میں دیورام امیٹھی پنچایت، بینی پور بلاک، دربھنگہ ضلع سمیت پورے بہار کے 22 ایسے سلگتے ہوئے مسائل کو

اٹھایا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ تمام مسائل کو جلد حل کیا جائے، ورنہ ایک عوامی تحریک چلائی جائے گی۔ بہار کے عزت مآب وزیر اعلیٰ نتیش کمار قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو قائد حزب اختلاف دھیان پریشد عبدالباری صدیقی ڈسٹرکٹ آفیسر دربھنگہ ایس ڈی او بینی پور بی ڈی او بینی پور بینی پور اور ڈی ایس پی بینی پور کو دیئے گئے 22 نکاتی مطالبات نامہ میں درج ذیل مطالبات کئے ہیں۔

1. تمام غریبوں کا بغیر کسی امتیاز کے اور بغیر کسی وصولی کے پردھان منتری آواس یوجنا میں ان کے نام شامل کر کے مکان کا فائدہ دیا جائے۔
2. تمام بے زمین خاندانوں کو رہائش کے لیے زمین فراہم کی جائے یا رہائشی زمین خریدنے کے لیے فنڈز مہیا کیے جائیں۔
3. پنچایتوں، بلاک، سرکل، پولیس اسٹیشن اور دیگر سرکاری دفاتر سے دراندازی اور بدعنوانی کا خاتمہ کیا جائے۔
4. تمام غریبوں کو راشن کارڈ دستیاب کرائے جائیں۔
5. تمام راشن کارڈ ہولڈرز کو فی شخص 30 کلو راشن ماہانہ فراہم کیا جائے۔
6. دیگر ریاستوں کی طرح تمام ضعیفوں، بیواؤں اور معذوروں کے پنشنز کو 5000/- (پانچ ہزار) ماہانہ کیا جائے۔
7. تمام غریبوں کو ماہانہ 300 یونٹ بجلی مفت دی جائے۔
8. مزدوروں کی نقل مکانی کو روکنے کے لیے تمام مزدوروں کو روزگار فراہم کیا جائے۔
9. ان تمام لوگوں کے پرائیویٹ گروپ کے قرضے معاف کیے جائیں جو خودکشی پر مجبور ہیں۔
10. ان تمام کسانوں کے تمام قسم کے قرضے معاف کیے جائیں جو خودکشی پر مجبور ہو رہے ہیں۔
11. تمام تاجروں کو سرکاری ضمانت پر 10 لاکھ روپے کا قرض دیا جائے۔
12. کسانوں کے کھیتوں کی آبپاشی کے لیے تمام بند اسٹیٹ بورڈنگ اور ٹیوب ویلوں کو جلد از جلد چالو کیا جائے۔
13. گھریلو گیس سلنڈر کا ریٹ 500/- روپے فی سلنڈر کیا جائے۔
14. غریب بجلی صارفین کا استحصال کرنے والے سمارٹ میٹرز کو ہٹایا جائے۔
15. تمام کسانوں کو دی جانے والی کسان سمان کی رقم بڑھا کر 000,10/- روپے (دس ہزار) ماہانہ کی جائے۔
16. کے لیے تمام سڑکیں، پل، پل، نالیاں، پلیٹ فارم، کھرنج، فاؤنڈری اور دیگر تمام قسم کے ترقیاتی کام جنگی بنیادوں پر کیے جائیں۔
17۔ سخت سردی اور دھند سے عوام، مال اور مویشیوں کو بچانے کے لیے گرم کپڑوں، کمبل، الاؤ اور چارے کا انتظام کیا جائے۔
18. تمام پرائیویٹ اسپتالوں اور پرائیویٹ اسکولوں میں لوٹ کھسوٹ بند کی جائے۔
19. تمام صارفین کی سہولت کے لیے ہر گاؤں میں ایک ڈیلر مقرر کیا جائے۔
20. بنا بیت الخلاء والے تمام خاندانوں کو بیت الخلاء دستیاب کرائے جائیں اور صفائی کو فروغ دینے کے لیے تمام علاقوں میں عوامی بیت الخلاء بنائے جائیں۔
21۔ پنچایت اور شہر کے دیگر تمام مقامات پر الیکٹرک اسٹریٹ لائٹس لگائی جائیں اور تمام چوراہوں پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں۔
22. دیورام امیٹھی پنچایت کے مختلف 6 دیہاتوں میں جو حکومت نے پہلے منظور کیے تھے، نئے مقرر کردہ پرائیویٹ۔ اسکول کو جلد از جلد تعمیر کیا جائے۔

اس موقع پر انہوں نے کہا کہ مذکورہ تمام 22 نکاتی مطالبات 20 فروری 2025 تک پورے کیے جائیں بصورت دیگر ہزاروں عام لوگوں کے ساتھ تمام دفاتر کا گھیراؤ کرنے اور غیر معینہ مدت تک ہڑتال کرنے کا انتباہ دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنچایت، بلاک، سرکل، تھانہ سمیت تمام دفاتر میں رشوت ستانی عروج پر پہنچ چکی ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ اس وقت حکومت ہند نے پردھان منتری آواس یوجنا میں ناموں کو شامل کرنے کے لیے 8 سال بعد پورٹل کھولا ہے اور ایسے نام جوڑے جا رہے ہیں جس میں بڑے پیمانے پر دھاندلی، غیر قانونی بھتہ خوری اور امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے اور حقداروں کو فائدہ سے محروم کیا جا رہا ہے۔ غریبوں کے ناموں کو جوڑنے کا کام افسران اور عوامی نمائندوں کی طرف سے کیا جا رہا ہے اور اس میں بہتری لاتے ہوئے تمام دلتوں، مہادلتوں، انتہائی پسماندہ اور اقلیتی غریبوں کے نام شامل کر کے وزیر اعظم ہاؤس فراہم کیا جائے۔ جتنی جلدی ممکن ہو مناسب فائدہ اٹھانے والوں کو فائدہ دیا جائے۔

زونل ممبران اور DRUCCC ممبران کو ریلوے کی صد سالہ تقریبات میں مدعو نہیں کیا گیا، انکوائری کا مطالبہ

پٹنہ (شعیب قریشی) سابق زونل ممبر کم ڈی آر یو سی سی ممبر شعیب قریشی اور ڈی آر یو سی سی ممبر سنجے تیواری نے ایسٹ سنٹرل ریلوے کے جنرل منیجر چھترسال سنگھ اور ڈویژنل ریلوے منیجر داناپور جینت چودھری سے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے کہ زونل ممبران اور

ڈی آر یو سی سی کیوں کھگول کے جگ جیون اسٹیڈیم میں صد سالہ تقریبات میں ان ارکان کو مدعو کیا گیا تھا۔ یہ صد سالہ ہر سو سال بعد آتی ہے، اس میں صرف وہی شخص شریک ہوتا ہے جو زندہ ہے اور فخر محسوس کرتا ہے۔ اس پر اراکین نے اس میں شرکت نہ کرنے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس کی تحقیقات کا مطالبہ کیا اور یہ بھی کہا کہ معزز اراکین کو کسی پروگرام میں مدعو نہیں کیا جاتا۔

الٹراوائلیٹ نے F77 سپر اسٹریٹ لانچ کیا۔ سڑک پر سواری میں نیا انقلاب؛ UVLYNC کا آغاز کیا

اب ہندوستان میں 4000+AC کار چارجنگ اسٹیشنوں پر قابل رسائی ہے۔ الٹراوائلیٹ نے آج نئی F77 سپر اسٹریٹ لانچ کی ہے۔ جو سڑک پر سواری کے تجربے کو تبدیل کرنے کے لیے ڈیزائن اور انجینئر کیا گیا ہے۔ اندرون ملک تحقیق اور ترقی کے ذریعے، F77 سپر اسٹریٹ صارفین کو بہت ساری خصوصیات پیش کرتا ہے جیسے کہ 3 درجے کرشن کنٹرول، 10 درجے متحرک علاقے، پہاڑی ہولڈ، حرکت کے انتباہات، اور بہت کچھ۔ F77 سپر اسٹریٹ کی بکنگ 31 جنوری 2025 سے Ultraviolette کی ویب سائٹ www.ultraviolette.com پر کھلے گی۔ F77 سپر اسٹریٹ پورے ہندوستان میں فروخت کے لیے دستیاب ہوگی، اور ڈیلیوری مارچ 2025 سے شروع ہوگی۔ الٹراوایلیٹ نے UVLYNC بھی شروع کیا ہے ایک TYPE 2

انٹرفیس جو اب ملک بھر میں AC الیکٹرک وہیکل پبلک چارجنگ اسٹیشنز (EVPCS) تک رسائی فراہم کرتا ہے۔ UVLYNC کے ساتھ، ملک میں ہر E2W مالک اب 4000+ AC کار چارجنگ اسٹیشنوں اور 2000,100 AC Type کار چارجرز پر اپنے E2W کو چارج کر سکتا ہے۔ UVLYNC کی قیمت صرف INR 2,999 سے ہے۔ اب یہ الٹرا وایلیٹ کے ویب پیج https://airspace.ultraviolette.com/products/uv-lync-interface پر تمام F77 صارفین اور دیگر E2W صارفین کے لیے دستیاب ہے۔ نئی دہلی، 31 جنوری، 2025 الٹراوائلٹ، تیز ترین ہندوستانی موٹر سائیکل بنانے والے، نے آج انتہائی متوقع F77 سپر اسٹریٹ کا آغاز کیا۔ یہ ان کے پورٹ فولیو میں ایک انقلابی تبدیلی ہے، جسے سڑک پر سواری کے تجربے کو تبدیل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اندرون ملک وسیع تحقیق اور ترقی کے ذریعے اور صارفین کی ترجیحات کی بنیاد پر، F77 سپر اسٹریٹ کو ایک متحرک کارکردگی والی اسٹریٹ موٹر سائیکل کے طور پر ڈیزائن اور انجینئر کیا گیا ہے۔ F77 سپر اسٹریٹ میں 10.3kWh بیٹری پیک ہے، جو 30kW40) 2.hp) کی چوٹی پاور آؤٹ پٹ فراہم کرتا ہے۔

حافظ ظفیر علی صاحب کے ذریعہ جو خدمات انجام دیں جا رہیں ہیں وہ قابل ستائش ہے: افسر حیدری

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں جیسے شعر کے معنیٰ ومفہوم اور مقاصد کو سمجھ کر عمل پیرا ہونے والے اللہ کے بندوں کی آج بھی اس روح زمین پر کوئی کمی نہیں ہے جنکے اندر انسانوں سے ہمدردی وخدمت کا جزبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے جس وجہ کر ایسے لوگ جہاں بھی رہ رہے ہو وہ قوم وملت اور انسانیت کی خدمات انجام دے رہے ہیں اور اپنے اخروی زندگی کو روشن وتابناک بنا رہے ہیں ایسے ہی لوگوں میں ایک عظیم شخص امام حافظ ظفیر علی بھی شامل ہیں سمستی پور شہر کا دھرم پور محلہ انکا آبائی مقام ہے لیکن وہ گزشتہ 20 سالوں سے امریکہ کے نیویارک میں رہ رہے ہیں امریکہ کے نیویارک میں رہنے کے باوجود بھی وہ قوم وملت کے فلاحی پروگراموں کو بخوبی اندازہ میں انجام دے رہے ہیں جس سے کی قوم وملت کی ترقی وبہتر نشو ونما ہو سکے انہوں نے نیویارک کے الفلاح فاؤنڈیشن کے ذریعہ قوم وملت کے زندگی کے تقریباً ہر شعبہ ذات میں گزشتہ چار سالوں میں 5 سے 6 کروڑ روپے صرف کیا ہے اس رقم کو انہوں نے نہ صرف ملک کے آسام بہار یوپی وغیرہ صوبے میں بلکہ بیرون ملک بنگلہ دیش نیپال وغیرہ ملکوں میں بھی صرف کر ملی خدمات کو انجام دیا ہے الفلاح فاؤنڈیشن کے ذریعہ قوم وملت کی جو خدمات انکے ذریعہ انجام دیں جا رہی ہیں ان میں قوم وملت کے شعبہ ذات میں آسام ہاؤسنگ واٹر پروجیکٹ رمضان عید فیڈنگ پروگرام قربانی ودعوت فائنینسیل اسسٹنس میڈیکل ایمرجنسی سیلریز رینٹلس سیونگ مشین فلڈ ریلیف ونٹر ڈرائیو وظیفہ اسکول یونیفارم کمپیوٹر ربیع الاول پروگرام محرم پروگرام یوم جمہوریہ تقریبات یوم آزادی پروگرام جانوروں کا صدقہ انورٹر ٹریویل الاؤنس مسجد کے لئے اے سی سیلنگ فین ویوسائٹ ایمبولینس مسجدوں کی مرمتی وغیرہ شامل ہیں وہیں فاؤنڈیشن کے سمستی پور ضلع کے ذمہ دار انجینیر افسر حیدری نے کہا کہ امام حافظ ظفیر علی صاحب کے ذریعہ جو خدمات انجام دیں جا رہیں ہیں وہ قابل ستائش وقابل قدر وافتخار کی بات ہے ان سے تمام اہل ثروت حضرات کو بھی تحریک وتحریک اور ترغیب لینے کی ضرورت ہے کیونکہ اس طرح کے عمل سے اللہ تعالیٰ بے حد خوش ہوتے ہیں اور انکا مقام دنیا وآخرت میں اعلیٰ وو دو بالا ہوتا ہے آگر ہم انسان ہیں اور ہمارے اندر انسانوں کی ہمدردی غم خواری کا جزبہ نہ ہو تو انسانیت بے کام اور ناکارہ ہے

یونی ورتا کے خصوصی نامہ نگار روی اپادھیائے اور ٹرانسمیشن سپروائزر رمیش پرساد ریٹائر ہو گئے

پٹنہ، 31 جنوری: ہندوستان کی معروف نیوز ایجنسی یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا (یو این آئی) کے خصوصی نامہ نگار روی اپادھیائے اور ٹرانسمیشن سپروائزر رمیش پرساد آج ریٹائر ہو گئے۔ شری اپادھیائے اور شری پرساد کی ریٹائرمنٹ پر ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں شری اپادھیائے اور شری پرساد کو یونی ورتا پٹنہ کے بیورو چیف شری شیوا جی نے شال اور میمنٹو دے کر اعزاز سے نوازا اور ان کے خوشگوار مستقبل کی خواہش کی۔ شری شیوا جی نے کہا کہ شری اپادھیائے اور شری پرساد نے اپنے دور میں پوری وفاداری، لگن اور ایمانداری کے ساتھ خدمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرمنٹ ایک عمل ہے۔

جھا کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا انعقاد

دربھنگہ۔ زولوجی ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ اور للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے سینئر پروفیسر پروفیسر۔ اے این جھا کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر جمعہ کو ایک شاندار الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر نے کی۔ سنجے کمار چودھری نے کیا۔ ڈاکٹر پارول بنرجی کی قابل رہنمائی میں، ڈاکٹر سشوبھن بنک اور ڈاکٹر اتانو بنرجی نے پروفیسر کی تربیت کی۔ اس تقریب میں جھا کی علمی شراکت، تحقیقی کام اور متاثر کن شخصیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جھا کے خاندان کے افراد، دوست اور ساتھی موجود تھے، جنہوں نے ان کے تعاون کو سراہا اور ان کی لمبی عمر اور اچھی صحت کی خواہش کی۔ یونیورسٹی کے محققین اور شعبہ جات کے ساتھیوں نے اس پروگرام کو نہایت منظم اور موثر انداز میں انجام دیا۔ اس پروگرام میں تمام فیکلٹیز کے سربراہان، پوسٹ گریجویٹ شعبوں کے سربراہان، اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی۔

نئی انٹری کا اعلان: چھبی پانڈے دوسری عورت بن گئی؛ وہ زی ٹی وی کے شو بس اتنا سا خواب میں تمنا کا کردار ادا کریں گی!

پٹنہ: زی ٹی وی کا مقبول شو بس اتنا سا خواب اپنے آغاز سے ہی ناظرین کے دلوں پر راج کر رہا ہے۔ اپنی دلچسپ کہانی، پیچیدہ رشتوں اور چونکا دینے والے موڑ کے لیے مشہور، شو اب جوش و خروش کا ایک نیا موڑ آنے والا ہے۔ دراصل اس شو میں تمنا کے کردار میں معروف اداکارہ چھوی پانڈے انٹری کر رہی ہیں۔ اس کی گلیمرس شکل اور "ٹپ ٹپ برسہ پانی" پر اس کی دھاکہ خیز انٹری دیکھنے کے قابل ہوگی! تمنا ایک ایسی عورت ہے جو الفا مردوں کی طرف راغب محسوس کرتی ہے۔ اس کا ماننا ہے کہ اس کی انا کی پرواہ کرنا اس کی محبت کا اظہار کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ وہ رشتوں میں برابری کے خیال کو یکسر مسترد کرتی ہے اور اسے خوش کرنے کے لیے اپنے ساتھی کی جھوٹی تعریف کرتی رہتی ہے۔ اس کا شیکھر (یوگیندر وکرم سنگھ) کے ساتھ کالج کا رشتہ ہے، جواب جنون میں بدل گیا ہے۔ تمنا کی واپسی شیکھر اور اونی (راج شری ٹھاکر) کی زندگی کو الٹا کر دے گی، ان کے رشتے کو پریشانیوں اور غلط فہمیوں کے جال میں ڈال دے گی۔ چھاوی پانڈے کا کہنا ہے کہ تمنا کا کردار نبھانا بہت دلچسپ ہے۔

کالج کیمپس میں سابق وزیر رام لکھن مہتو کی پانچویں برسی منائی گئی

دلسنگھ سرائے (ارقم مصطفیٰ) بہار حکومت کے سابق وزیر اور آر ایل مہتو انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن (بی ایڈ کالج) کے بانی رام لکھن مہتو کی پانچویں برسی پروقار طریقے سے منائی گئی۔ تقریب کا افتتاح کالج کیمپس میں نصب رام لکھن مہتو کے مجسمے پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اسی سلسلے میں تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود سابق ایم ایل سی رامیشور مہتو نے کہا کہ آنجہانی رام لکھن مہتو کا کردار مثالی ہے۔ انہوں نے ہمیشہ غریب طبقات کی بہتری کے لیے کام کیا۔ انہوں نے اپنی بے پناہ قابلیت اور غیر معمولی طاقت سے نہ صرف سمستی پور ضلع کا سر فخر سے بلند کیا بلکہ سیاسی حلقوں میں ان کی کمی آج بھی محسوس کی جا رہی ہے۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود راشٹریہ لوک مورچہ کی ریاستی مہیلا صدر اسمرتی کموڈ، ریاستی نائب صدر وجود اور شخصیت دونوں ہی عظیم تھے اور ان کا معاشرے کے محروم، استحصال زدہ، نچلے اور بسنت چودھری پٹیل نے بھی، آنجہانی رام لکھن مہتو کی شخصیت اور کام پر تبادلہ خیال کیا۔ مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے آنجہانی رام لکھن مہتو کے بڑے صاحبزادے اور راشٹریہ لوک مورچہ کے ریاستی جنرل سکریٹری پرشانت پنکج نے تمام مہمانوں کو زندگی بخش پودا فراہم کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بطور عوامی نمائندہ ان کے والد مرحوم رام لکھن مہتو کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے طالب علمی کے دوران ہی جے پی تحریک میں شمولیت اختیار کی اور سماجی بے ضابطگیوں کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ اس موقع پر رالومو کے دلسنگھ سرائے بلاک صدر دھنیشور مہتو، اجیار پور بلاک صدر سونو سہنی، ڈاکٹر دھرمیندر کمار، مکھیا ارون کمار، پرمود چودھری، اوم پرکاش چودھری، وجے شنکر پودار، پریونت چودھری، نواب جیلانی، ودیا ساگر یادو، آر کے جویل، ویدیا ناتھ، سنجے مہتو، رام لال ساہ، اروند کشواہا، مہیش داس، پنکج گری، گوگل گری سمیت کالج کے تمام ممبران اور تربیتی اساتذہ نے آنجہانی رام لکھن مہتو کی تصویر کو خراج عقیدت پیش کیا

برہمپور میں فیضان قرآن کانفرنس 10/ فروری کو شریک ہونگے نامور علماء اور شعراء، تیاری جاری

دربھنگہ (شاداب انجم) جالے بلاک کے برہم پور گاؤں میں مدرسہ غوثیہ بدر العلوم کے زیر اہتمام جشن دستار بندی حفاظ کرام کے حسین و پر بہار موقع پر ایک روزہ عظیم الشان فیضان قرآن کانفرنس کا انعقاد 10/ فروری بروز سوموار بعد نماز عشاء مدرسہ غوثیہ بدر العلوم کے وسیع وعریض میدان میں نمونہ اسلاف پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت علامہ مفتی الحاج الشاہ سید عبدالقدیر میاں قادری رضوی المعروف حضور بہار الہند کانپور یوپی کی سرپرستی، مفکر قوم وملت حضرت علامہ الحاج روشن ضمیر نوری بانی وڈائریکٹر قرات اکیڈمی کولکتہ کی صدارت اور حضرت مولانا مفتی فیاض احمد مصباحی پرنسپل مدرسہ غوثیہ بدر العلوم وحضرت مولانا اخلاق احمد مصباحی ناظم تعلیمات مدرسہ غوثیہ بدر العلوم کی نظامت میں منعقد ہوگا اس تاریخ ساز کانفرنس میں شرکت کرنے والوں میں صوبہ بہار کے علاوہ اور دیگر ریاستوں سے علماء ومشائخ اور شعراء حضرات شامل ہیں خاص طور پر یوپی کے مشہور ومعروف ثناء خواں مصطفی حضرت اختر پرواز نعیمی الہ آباد یوپی اور مقرر خصوصی کی حیثیت سے حضرت علامہ مفتی احسن رضا باتھوی سربراہ اعلیٰ مدرسہ رحیمیہ اقبالیہ سیتامڑھی، حضرت علامہ غلام ربانی فیضی جامعہ عبداللہ بن مسعود کولکاتہ، حضرت علامہ مولانا وصی الرحمن صدر اعلی ادارہ ھذا کی شرکت یقینی ہے جبکہ حضرت مولانا حشمت امجدی پوکھریروی استاذ مدرسہ مظہر العلوم اسلام پور چھچھوا بسفی، حضرت حافظ وقاری قمر الہدی رضوی، حضرت مولانا منیر الحق فیضی، حضرت مولانا عبد اللہ رمول، حضرت مولانا وقعت الاسلام، حضرت مولانا مقصود عالم مصباحی، حضرت مولانا صابر حسین برہمپور، حضرت مولانا محمد شکیل احمد سراجی کے علاوہ مقامی علماء، شعراء، ائمہ، دانشوران اور سماجی شخصیات رونق اسٹیج ہونگے اس سلسلے میں کانفرنس کے روح رواں حضرت علامہ مولانا الحاج ثناء اللہ رضوی ناظم اعلی مدرسہ غوثیہ بدر العلوم نے بتایا کہ کانفرنس کی تیاری اعلی پیمانہ پر ہو رہی ہے حضرت مولانا اخلاق احمد مصباحی ناظم تعلیمات مدرسہ غوثیہ بدر العلوم نے بتایا کہ اس سال مدرسہ سے 20/ حفاظ کرام کو جبہ ودستار اور سند سے نوازا جائے گا ذمہ داران نے لوگوں سے کانفرنس میں شرکت کی گذارش کی ہے

جامعہ عربیہ دار السلام سونہلی میں آج تکمیل حفظ قرآن کریم وجلسہ اعزازی کے پروگرام کا انعقاد

مدھوبنی (عنایت اللہ ندوی) جامعہ عربیہ دار السلام سونہلی میں آج بوقت بعد نماز ظہر تا عشاء تکمیل حفظ قرآن کریم وجلسہ اعزازی کا پروگرام زیر صدارت حضرت مولانا منت اللہ حیدری دامت برکاتہم العالیہ صیغہ تعلیم وفاق المدارس الاسلامیہ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ منعقد ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ یہ پروگرام دو حصوں پر مشتمل ہے ظہر تا مغرب انجمن تہذیب البیان کے تحت بچوں کا سالانہ پروگرام اور بعد نماز مغرب تا عشاء تکمیل حفظ قرآن کریم کے ساتھ علماء کرام کا بیان ہونا ہے۔ اس تقریب میں تقریباً 9 طلباء حفظ قرآن کی تکمیل کریں گے یہ باتیں جامعہ ھذا کے صدر المدرسین حضرت مولانا نور الدین صاحب مظاہری نے نمائندہ سے خصوصی گفتگو میں کہی۔ انہوں نے سبھی علماء کرام علاقے کے ذمہ داران وعوام الناس سے اپیل کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک اجلاس ہو کر طلبہ کی حوصلہ افزائی فرما کر اس پروگرام کو کامیابی سے ہم کنار کریں۔

آرتھوڈیپارٹمنٹ کے سربراہ کوان کی ریٹائرمنٹ پر الوداع کیا گیا اوم پرکاش کمار محکمہ کے نئے سربراہ بن گئے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پروفیسر ڈاکٹر رنجیت کمار سنگھ، ہیڈ آف آرتھوپیڈکس ڈیپارٹمنٹ، NMCH کو ان کی ریٹائرمنٹ پر جذباتی الوداع کیا گیا۔ بینڈ او ورٹیک اوور کے تحت جمعہ کو منعقدہ پروگرام میں ریٹائرڈ پروفیسر ڈاکٹر رنجیت کمار سنگھ نے شعبہ کے نئے سربراہ کا چارج پروفیسر ڈاکٹر اوم پرکاش کمار کو سونپا۔ چارج سنبھالنے کے بعد شعبہ کے نئے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر اوم پرکاش کمار نے کہا کہ NMCH کے آرتھوپیڈکس ڈیپارٹمنٹ میں اب پہلے کے مقابلے بہت بہتر اور پیچیدہ آپریشن کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے یہاں کی تعلیمی سطح کو مزید آگے لے جانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر این ایم سی ایچ کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر اوشا کماری اور اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ نے شعبہ کے نئے سربراہ کو اپنی نیک خواہشات پیش کیں اور کہا کہ وہ آرتھوپیڈکس ڈیپارٹمنٹ کو مزید تعاون دیں گے تاکہ تحقیقی کام کو آگے بڑھایا جا سکے۔ پروگرام کا انعقاد کرتے ہوئے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر پروین ساہو نے انہیں گلدستہ دیا اور نیک خواہشات پیش کیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر انوپما سنگھ، ڈاکٹر گرومکھ پرساد، پی ایس ایس شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر اکھوری پاینک سنہا، ریٹائرڈ پیتھالوجسٹ ڈاکٹر منوہر لال گپتا سمیت تمام شعبہ جات کے سربراہان، ڈاکٹر، سینئر اور جونیئر رہائشی اور پی جی طلباء موجود تھے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

کالج کیمپس میں کینٹین اور سٹیشنری سنٹر کی سہولیات ضروری ہیں: وائس چانسلر سی ایم کالج، دربھنگہ میں نئی کینٹین کا افتتاح

دربھنگہ 31 جنوری- کسی بھی تعلیمی ادارے میں طلباء کی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ایک صحت مند تعلیمی ماحول فراہم کرنا ضروری ہے۔ کالج انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ خاص طور پر کالج کیمپس میں کینٹین اور سٹیشنری سنٹر کی ضرورت کو پورا کرے، تاکہ ہمارے طلباء کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ ضروری اشیاء بھی میسر آسکیں، ان خیالات کا اظہار ایل این متھیلا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر رفیق نے کیا۔ ، دربھنگہ۔ سنجے کمار چودھری نے اظہار خیال کیا۔ پروفیسر چودھری کینٹین کی نئی عمارت میں کینٹین اور سٹیشنری سنٹر کا افتتاح کرنے کے بعد اساتذہ اور طلباء سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سی ایم کالج دربھنگہ ایک تاریخی کالج ہے۔ یہاں پوسٹ گریجویٹ کی تعلیم حاصل کی جاتی ہے۔ یہاں اکثر امتحانی مراکز قائم کیے جاتے ہیں، اس لیے کینٹین کی سہولیات کے ساتھ ساتھ اسٹیشنری کی دستیابی طلبہ کے مفاد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالج انتظامیہ اساتذہ، سٹاف اور طلباء کے لیے کالج کیمپس میں یہ سہولت فراہم کرنے پر مبارکباد کی مستحق ہے۔ دیگر کالجوں میں بھی ایسی سہولیات ہونی چاہئیں۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل پروفیسر کالج فیملی کی جانب سے مشتاق احمد نے متھیلا کی روایت کے مطابق پگڑی، چادر اور گلدستے سے ان کا استقبال کیا اور کینٹین کے افتتاحی پروگرام میں شرکت پر وائس چانسلر کا شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ پہلے کیمپس میں ایک چھوٹی کینٹین تھی لیکن چونکہ کالج میں تقریباً 15000 طلباء پڑھتے ہیں اور خاص طور پر جب امتحانی مرکز قائم ہوتا ہے تو طلباء کے لیے ناشتے اور کھانے کی دیگر اشیا کی ضرورت ہوتی ہے۔ سی ایم کالج میں زیر تعلیم طلباء اور اس کے عملے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کالج کیمپس میں ایک بہت بڑا کینٹین اور اسٹیشنری سنٹر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کینٹین میں رعایتی نرخوں پر سامان دستیاب کرایا جائے گا اور یہ کینٹین صرف کالج کے اوقات میں کھلی رہے گی۔ اس موقع پر این ایس ایس یونٹ کے طلباء، اساتذہ اور عملہ نے بھی افتتاحی پروگرام میں شرکت کی اور سب نے خوشی کا اظہار کیا کہ اب کالج کیمپس میں نئی کینٹین کے افتتاح کے بعد کھانے پینے کی اشیاء کی دستیابی ممکن ہو سکے گی۔ کینٹین کے ٹھیکیدار شنکر کمار سنگھ نے وائس چانسلر کا پگڑی اور چادر پہنا کر استقبال کیا اور ملازمین کی طرف سے کالج کے شمشاد قمر نے وائس چانسلر کا پگڑی اور چادر پہنا کر استقبال کیا، کنٹریکٹر شنکر کمار سنگھ نے کہا کہ کینٹین کو کامیابی سے چلایا جائے گا۔

ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے گاندھی گلوبل فاؤنڈیشن کے ساتھ مل کر مہاتما گاندھی کی پائیدار میراث کے اعزاز میں ایک اہم پروگرام کی میزبانی کی

30 جنوری 2025 کو، ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے گاندھی گلوبل فاؤنڈیشن کے ساتھ مل کر مہاتما گاندھی کی پائیدار میراث کے اعزاز میں ایک اہم پروگرام کی میزبانی کی۔ اس تقریب نے سماجی کارکنوں کی مثالی شراکت کو تسلیم کیا اور منایا جنہوں نے معاشرے کے لیے شاندار خدمات کا مظاہرہ کیا، ان اصولوں اور اقدار کو مجسم کیا جن کی گاندھی نے پوری زندگی میں حمایت کی۔ اس پروگرام میں سماجی کارکنوں کو تعلیم، صحت، ماحولیاتی، خواتین کی بہبود، بچوں کی بہبود، انسانی حقوق وغیرہ جیسے شعبوں میں ان کی شراکت کے لیے ایوارڈز کے کئی زمرے شامل کیے گئے تھے۔ ایوارڈز سماجی خدمت اور انسانی حقوق کے میدان میں معززین اور قابل ذکر شخصیات کے ذریعہ پیش کیے گئے، جو وصول کنندگان کو اپنے تجربات کا اشتراک کرنے اور دوسروں کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ یہ بات مستقل طور پر بتانا ضروری ہے کہ اس تقریب نے خاصی توجہ حاصل کی ہے اور عوامی دلچسپی حاصل کی ہے کیونکہ قومی اور علاقائی ذرائع ابلاغ نے اس تقریب کو تہہ دل سے اجاگر کیا ہے اور اس دوران ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے ان کی کاوشوں کو سراہا اور شکریہ ادا کیا۔ ممتاز سماجی رہنما، کارکن، مشہور شخصیات اور عوام اس تقریب کی توثیق کر رہے ہیں، جس سے اس کی مرئیت اور قانونی حیثیت میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے تقریب کو کامیاب بنانے میں تعاون کرنے پر معزز مہمان خصوصی، معزز مہمان، معزز مہمان، پورٹ فولیو ہولڈرز اور تمام رضا کاروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

کمبھ میلہ میں ہونے والی افراتفری سے سبق سیکھتے ہوئے حکومت کو قبائلی سماج کے مشہور تاریخی مذہبی مقدس سراسیتا میلے کو کامیاب بنانے کی سمت میں ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔ وجے شنکر نائک

رانچی (پریس ریلیز) مذکورہ باتیں آج آدیواسی مول واسی جنادھیکر منچ کے مرکزی نائب صدر وجے شنکر نائک نے چیف منسٹر/ چیف سکریٹری/ ڈائرکٹر جنرل آف پولیس کو ای میل بھیج کر شیئر کیں۔ آج، حکومت کو چاہئے کہ وہ عقیدت مندوں کے ٹریفک کے ہجوم کے انتظام اور امن وامان کو یقینی بنانے کے ملک سے لاکھوں عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا تمام انتظامات کو یقینی بنایا جائے تاکہ میلہ خوش اسلوبی سے کہ۔ ضلع گملا کے ڈمری بلاک میں واقع سرسی گاؤں میں 3 مقدس سرسیتا میلے میں ملک اور بیرون ملک سے لاکھوں عقیدت مندوں کی ہموار نقل وحرکت کے لیے تمام بنیادی ٹریفک اور ہجوم کا انتظام، ریسٹ ہاؤسز اور امن وامان اور بھر سے لاکھوں عقیدت منداور بیرون ملک میلے میں کسی قسم افراتفری سے سبق سیکھتے ہوئے تمام انتظامات کو یقینی بنایا عقیدت مندوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مشکلات کامیاب ہوسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی سلسلے میں وجے شنکر نائک نے پہلے ہی آپ لوگوں کی توجہ ان نکات کی بجلی، بیت الخلا وغیرہ مہیا کرائے جائیں۔ انتظامات اور دیگر جال بنایا جاسکتا ہے۔ ضلع گملا کے ڈومری بلاک کے سرسی

لیے ہموار آمدورفت، پینے کے پانی، صفائی، طبی خدمات، لیے ٹھوس اقدامات کرے تاکہ میلے میں ملک اور بیرون نہ کرنا پڑے۔ تمام بنیادی سہولتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے منعقد کیا جاسکے۔ مسٹر نائک نے اپنے ای میل میں مزید کہا فروری کو منعقد ہونے والے قبائلی سماج کے مشہور تاریخی عقیدت مندوں کی شرکت متوقع ہے۔ اس کے لیے سہولیات اور انفراسٹرکچر، پینے کا پانی، صفائی، طبی خدمات، دیگر بنیادی سہولیات اور انفراسٹرکچر ضروری ہے تاکہ ملک کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اور کمبھ میلہ میں ہونے والی جائے تاکہ میلہ خوشی اور جوش وخروش سے منعقد ہوسکے اور کا سامنا اور سرسیتا نالہ درشن، منصفانہ پروگرام سو فیصد آدیواسی مول واسی جنادھیکر منچ کے مرکزی نائب صدر طرف مبذول کرائی ہے تاکہ مذکورہ میلے کی جگہ پر صفائی، بنیادی ڈھانچے کو تیار کیا جاسکتا ہے اور بنیادی سہولیات کا گاؤں میں 3 فروری کو منعقد ہونے والا سرسیتا میلہ قبائلی سماج کے لیے دنیاوی اور تاریخی مذہبی عقیدے سے جڑا ایک مقدس میلہ ہے (نالہ درشن اور عبادت کا پروگرام) سرسیتا نالہ میں میلے میں آنے والوں کے لیے پینے کا صاف پانی، عارضی بیت الخلاء، ٹینٹ، کرسیاں، ٹیبل، ساؤنڈ اور مانیٹرنگ روم کے ساتھ ساتھ ملک و بیرون ملک کے لوگوں کے لیے عارضی ریسٹ ہاؤس بھی بنائے جائیں۔ اس مقدس میلے میں شرکت کرنے والے تمام عقیدت مندوں کو اس مقدس میلے میں کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہئے۔

لینووو نے چھپرا میں پہلا خصوصی اسٹور لانچ کیا، مشرقی ہندوستان میں رسائی کو بڑھایا

چھپرا: لینووو، عالمی ٹیکنالوجی پاور ہاؤس، نے 8 نئے، اور تازہ دم اسٹورز کھولنے کے ساتھ پورے مشرقی ہندوستان میں اپنی خوردہ موجودگی کو مضبوط کیا، اور خطے میں مارکیٹ لیڈر کے طور پر اپنی پوزیشن کو مزید مستحکم کیا۔ اس توسیع کے ساتھ، Lenovo اب پورے مشرقی ہندوستان میں 50+ اسٹورز پر فخر کرتا ہے، جو علاقائی ترقی کو آگے بڑھانے اور رسائی کو بڑھانے کے اپنے عزم کو واضح کرتا ہے۔ اہم شہروں جیسے کہ رائے پور، کوربا، بلاس پور، گوہاٹی، کولکتہ، چھپرا، اور رانچی میں واقع، یہ اسٹورز Lenovo کے AI سے چلنے والے صارفین اور گیمنگ مصنوعات کی ایک جامع رینج پیش کرتے ہیں، جس میں لیپ ٹاپ اور ڈیسک ٹاپس سے لے کر مانیٹر اور لوازمات شامل ہیں۔ اسٹور ایک پرکشش تجربے کا وعدہ کرتا ہے، جس میں انٹرا ایکٹو ڈسپلے اور جدید مصنوعات کی نمائشیں ہوتی ہیں جو پہلے ہاتھ کی تلاش اور پروڈکٹ ڈیمو، تکنیکی مدد، اور یہاں تک کہ حسب ضرورت کے اختیارات فراہم کرنے کے لیے تیار ایک باشعور عملہ کو مدعو کرتے ہیں۔ خریدار ہندوستان میں نئے لانچ کیے گئے آلات، جیسے کہ L O Q، Legion، IdeaPad، Yoga، ThinkPad، اور ThinkBook سیریز کو تلاش کر سکتے ہیں، جو ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ راگھویندرا راوتی، سیلز ہیڈ، نارتھ اینڈ ایسٹ- کنزیومر بزنس، نے کہا، ہندوستان میں اپنے ریٹیل فٹ پرنٹ کو وسعت دینے سے صارفین کے قریب اسمارٹ ٹیکنالوجی لانے کے ہمارے عزم کو تقویت ملتی ہے۔ یہ نئے اسٹورز جدت کے مرکز کے طور پر کام کرتے ہیں، ذاتی خدمات پیش کرتے ہیں اور صارفین کو ہماری متنوع مصنوعات کی رینج کو دریافت کرنے اور AI سے چلنے والی ٹیکنالوجی کا تجربہ کرنے کے قابل بناتے ہیں، ہمارے آلات اور خدمات کا پورٹ فولیو طلباء، گیمرز، پیشہ ور افراد، اور کاروبار کو پیداواری صلاحیت، سیکھنے کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کردہ خصوصیات کے ساتھ پیش کرتا ہے۔

سمفنی پانی کو گرم کرنے کے حل کے شعبے میں داخل ہوتا ہے

رانچی: سمفنی لمیٹڈ نے واٹر ہیٹنگ سلوشن سیکٹر میں قدم رکھا ہے۔ کمپنی نے 9 لیئر پروپوڈ ٹیکنالوجی کے ساتھ واٹر ہیٹر کی ایک رینج شروع کی ہے جو سخت پانی کو نرم پانی میں تبدیل کرتے ہیں اور نقصان دہ کیمیکلز اور نجاست کو فلٹر کرتے ہیں، جو بال گرنے کی ایک اہم وجہ ہیں۔ فائیو سٹار ریٹڈ واٹر ہیٹر کی رینج جمالیاتی طور پر دلکش، ہیوی ڈیوٹی ہیٹنگ عناصر، بہتر پائیداری کے لیے ٹائٹینیم پرو کوٹنگ، لمبی عمر کے لیے میگنیشیم راڈ اور جامع حفاظتی خصوصیات کے ساتھ آتی ہے۔ کمپنی کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر اچل بیکری نے کہا کہ سمفنی میں ہم کل کے بارے میں سوچتے ہیں۔ اس سوچ سے متاثر ہو کر، ہم نے صارفین سے تجاویز جمع کرنے کے بعد یہ منفرد گیزر رینج تیار کی ہے۔ امیت کمار، سی ای او نے کہا، ہندوستان میں بڑھتا ہوا متوسط طبقہ جدید عیش وعشرت چاہتا ہے اور ہم Symphony Spa Geyser کو متعارف کرانے کے لیے پرجوش ہیں۔